روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 7 جنوری 2005ء 25 ذیقعد 1425 ہجری 7 صلح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 6

جاہلیت کی عادت

حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص سے میرا جھگڑا ہو گیا تو میں نے اسے ماں کی گالی دی۔ اس شخص نے رسول اللہؐ کے پاس میری شکایت تو آپؐ نے فرمایا:۔

تو بھی ایسا شخص ہے جس میں جاہلیت کی عادت باقی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب ماینھی من السباب حدیث نمبر:5590)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ فرانس (3)

جلسہ سالانہ فرانس کے موقع پر اختتامی خطاب، حکومت فرانس کے عمائدین کے پیغامات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

28 دسمبر 2004ء

حضور انور نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ آج جلسہ سالانہ فرانس اور جلسہ سالانہ قادیان کا آخری دن تھا۔ پروگرام کے مطابق حضور انور کا جلسہ سالانہ فرانس اور جلسہ سالانہ قادیان کے لئے اختتامی خطاب MTA کے ذریعہ Live نشر ہوا۔

حضور انور گیارہ بجے جلسہ گاہ میں تشریف لائے تو احباب جماعت نے نعروں کے ذریعہ حضور کا استقبال کیا۔

پروگرام کے باقاعدہ آغاز سے قبل علاقہ Saint Prix کے میئر Jean-Pierre Enjalberit نے حاضرین جلسہ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔

سب سے پہلے تو میں آپ لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ لوگوں نے مجھے یہاں آنے کی دعوت دی۔ آپ میں سے کچھ لوگ تو کافی دنوں سے یہاں آئے ہوئے ہیں اور بعض آج کے پروگرام میں شمولیت کے لئے آئے ہیں۔ آپ کا انتظام ہر لحاظ سے اچھا ہے کہ ہر چیز امن و سکون کے ساتھ ہو رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ آج دین حق کا جو چہرہ دوسرے افراد پیش کر رہے ہیں وہ ٹھیک نہیں ہے۔ دین حق کا اصل چہرہ تو یہ جماعت احمدیہ ہے جو اس کا پرامن اور خوبصورت رخ دکھا رہی ہے۔

یہ میئر پہلے جماعت کا سخت مخالف تھا۔ اس نے چند سال قبل جماعت کا موجودہ مشن ہاؤس بند کر دیا تھا۔ اور یہ الزام لگا کر سیل کر دیا تھا کہ اس مشن ہاؤس سے فساد پیدا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تقدیر دیکھیں کہ آج یہی میئر اسی مشن ہاؤس میں آکر جماعت کی تعریف میں رطب اللسان ہے کہ اگر کوئی امن پسند جماعت ہے تو یہی ہے اور یہی جماعت دین حق کا خوبصورت چہرہ دکھا رہی ہے۔

یہ میئر صرف پانچ منٹ کے لئے آیا تھا۔ اپنے مختصر خطاب کے بعد جب حضور انور کا پر معارف خطاب سننے بیٹھا تو پھر اٹھ نہ سکا اور پورا خطاب سنا۔ بعد میں بھی آدھ گھنٹہ VIP مارکی میں بیٹھا رہا اور انتہائی متاثر ہو کر اور یہ کہہ کر واپس گیا کہ جو بھی آپ کا کام ہو مجھے بتائیں، میں حاضر ہوں۔

اس کے بعد مکرم اشفاق ربانی صاحب امیر جماعت فرانس نے صدر مملکت فرانس اور دیگر سرکردہ حکام کی طرف سے آنے والے پیغامات پڑھ کر سنائے۔

درج ذیل عمائدین نے اپنے خطوط و پیغامات میں نیک خواہشات کا اظہار کیا اور جلسہ کی کامیابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

1۔ صدر مملکت فرانس Jacques Chirac
2۔ وزیر اعظم فرانس Jean-Pierre Raffarin
3۔ وزیر خارجہ Xavier Darcos
4۔ وزیر داخلہ Dominique De Villerin
5۔ وزیر محنت، افرادی قوت اور معاشرتی یکجہتی Jean-Louis Borlou
6۔ وزیر دفاع Xavier De Furst
7۔ وزیر برائے ریٹائرڈ فوجی Hamaloui Mekachera
8۔ وزیر صنعت Patrick Devedjian
9۔ وزیر برائے بیرونی تجارت Framcois Loos
10۔ مشیر برائے وزارت خارجہ Nicolas Galey
11۔ وزیر کلچر اینڈ کمیونیکیشن Jerone Seguy
12۔ ایک شہر کے ڈپٹی میئر Herve Bramy
13۔ فرسٹ سیکرٹری سوشلسٹ پارٹی Francois Houande

جماعت احمدیہ فرانس کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ جماعت کے جلسہ پر حکومت کے سربراہ حکام نے اپنے خطوط کے ذریعہ اپنے خیالات اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے اور وہ بھی بڑی تعداد میں۔ پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا۔ گزشتہ سالوں میں حکومتی محکموں میں جماعت کی کہیں بھی شنوائی نہیں تھی۔ لیکن اب اللہ کی تقدیر نے یہ انقلاب برپا کیا ہے۔

جماعت فرانس کا اور پھر سال 2004ء کا یہ آخری جلسہ سالانہ اپنے اندر بہت سے نشانات لئے ہوئے تھا۔

اس کے بعد اختتامی پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو اسرار الحق صاحب نے کی اور اس کا اردو ترجمہ بھی پڑھا۔ اس کے بعد موریطانیہ کے ایک احمدی نوجوان موسیٰ سمارے نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ع

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے

کے ابتدائی اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

اس کے بعد حضور انور نے حاضرین جلسہ فرانس و قادیان سے اختتامی خطاب فرمایا۔ حضور انور جونہی ڈائس پر تشریف لائے تو جلسہ گاہ نعروں سے گونج اٹھی۔ ساتھ ہی قادیان کی جلسہ گاہ بھی نعروں سے گونج اٹھی۔ MTA کے ذریعہ قادیان کے جلسہ کی تصاویر، مناظر اور نعرے سنائی دے رہے تھے۔

جماعت احمدیہ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع تھا کہ قادیان کی ''گمنام بستی'' سے لگائے جانے والے نعرے MTA کے ذریعہ Live ساری دنیا میں سنائی دے رہے تھے۔ قادیان سے جو آوازیں اٹھ رہی تھیں وہ دنیا کے چپہ چپہ میں گونج رہی تھیں۔ چشم فلک نے پہلے یہ نظارہ کبھی نہ دیکھا تھا۔ فرانس کی سرزمین سے MTA کو محض اللہ کے فضل سے یہ سعادت نصیب ہوئی کہ تصاویر کے ساتھ قادیان میں وقفہ وقفہ سے لگائے جانے والے پرشوکت نعروں کی آوازیں Live ساری دنیا میں پہنچیں۔ اور پھر فرانس کے جلسہ سے ان نعروں کا جواب بھی ساری دنیا نے سنا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد درج ذیل آیت کی تلاوت فرمائی۔ ولا تفسدوا فی الارض......

حضور انور نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں بے شمار انبیاء مبعوث فرمائے۔ ان سب کا ایک بہت بڑا مقصد اپنی قوم کے لوگوں کی اصلاح کرتے ہوئے انہیں پیار و محبت سے رہنا سکھانا تھا۔ اپنی اپنی قوموں کے حالات کے مطابق وہ ان کی تربیت کرتے رہے۔ اس کی انتہا اس وقت ہوئی جب محسن انسانیت خاتم الانبیاء حضرت اقدس محمد ﷺ کا ظہور ہوا۔ اس محسن انسانیت نے انسان کو انسان کی عزت کرنے کی تعلیم دی۔ دنیا سے فساد ختم کرنے کی جو تعلیم دی، معاشرے کی لڑائی ختم کرنے کی جو تعلیم دی، دنیا میں محبت اور پیار کی فضا پیدا کرنے کی جو تعلیم دی، وہ ایک عالمگیر تعلیم ہے۔ یہ ایسی تعلیم نہیں جو کسی خاص قوم یا خاص مذہب کے ماننے والوں کے اپنے حالات کے مطابق ہو۔ ایک مومن اگر اس تعلیم پر عمل کرے اور اس کے نمونے پیش کئے جائیں تو دنیا میں ہر طرف محبت اور پیار کی خوشبوئیں پھیلیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کئی جگہ پر محبت، پیار، صلح صفائی پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے اور مومنوں کو نصیحت فرمائی ہے۔ جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں بھی اسی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ اور اسے خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے رہو۔ یقیناً اللہ کی رحمت احسان کرنے والوں کے قریب رہتی ہے۔

(مسلسل صفحہ 2 پر)

تم جو مومن کہلاتے ہو اور اس بات کے دعویدار ہو کہ ہم ایمان لائے۔ تم جو یہ دعویٰ کرتے ہو اس حسین اور خوبصورت تعلیم کے ساتھ ہم دنیا سے فساد ختم کر دیں گے۔ تم جو یہ دعویٰ کرتے ہو اس خوبصورت تعلیم کے بعد ہماری اصلاح ہوگئی ہے۔ معاشرے کی اصلاح ہوگئی۔ اس تعلیم سے پہلے معاشرے کی کیا حالت تھی ہر طرف فتنہ و فساد تھا ہر جگہ ہر کوئی ایک دوسرے کے حقوق غصب کرنے والا تھا اور آج بھی اگر کسی معاشرے میں فتنہ و فساد ہے تو اس کی اصلاح کے لئے اگر کوئی حل ہے تو یہ آنحضرت ﷺ کی تعلیم ہے اس کے لئے تمہیں عملی نمونے پیش کرنے ہوں گے۔ اللہ کو خوف اور طمع سے پکارنا ہوگا۔ اللہ کے فضل کے بغیر اس تعلیم پر عمل نہیں کر سکتے اگر اللہ کا خوف اور اس کی خشیت اور اس کا پیار تمہارے دل میں ہوگا تو تب ہی تمہارا عمل بھی اللہ کے بتائے ہوئے احکامات کے مطابق ہوگا لیکن یاد رکھو کہ صرف زبانی دعووں سے یہ معیار حاصل نہیں ہوں گے بلکہ دنیا کی ہر خواہش سے زیادہ اللہ کو حاصل کرنے کی خواہش ہوگی تب ہی یہ معیار حاصل ہو سکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اگر تمہارے خلاف کوئی اوچھے ہتھکنڈے کرتا ہے اور اس کے مقابل تم بھی ایسا ہی کرو تو تم فساد کرنے والے ہوگے نہ کہ اصلاح کرنے والے۔ ایسی صورت میں تمہارا کام اللہ کے آگے جھکنا، اس کا فضل مانگنا، اس کی پناہ چاہنا ہونا چاہئے۔ یاد رکھو اللہ ان لوگوں کی جو نیک عمل کی انتہائی کوشش کرتے ہیں۔ فتنہ و فساد میں حصہ نہیں لیتے، اپنے خلاف یا اپنے عزیزوں کے خلاف بھڑکائی ہوئی آگ کا جواب نہیں دیتے بلکہ اللہ کی پناہ طلب کرتے ہیں اللہ ضرور ان کی دعائیں سنتا ہے۔ اللہ مومن بندوں کے قریب ہے۔ ان کی پکار سے اس کی رحمت جوش میں آجاتی ہے اور فتنہ و فساد کی آگ کو ٹھنڈا کر دیتی ہے۔ یہ ہے دینی تعلیم فتنہ و فساد کے مقابلہ میں ردعمل دکھانے کی۔ حضور انور نے فرمایا جب دوسروں میں فتنہ و فساد کی حالت دیکھو تو انہیں سمجھاؤ۔ انہیں اللہ کی طرف جھکنے کی تعلیم دو ان کے لئے دعا کرو کہ ان کی حالت ختم ہو جائے۔

حضور انور نے فرمایا:۔

لیکن ایک احمدی جس نے آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق کو مانا ہے جس نے قرآن کریم کی تعلیم کی خوبصورتی ہمیں بتائی اب ہر احمدی کا فرض ہے کہ صلح کی اس خوبصورت تعلیم کو ہر شہر، ہر گلی میں پھیلائے ہر ایک کو نہ صرف منہ سے بلکہ عمل سے اس خوبصورت تعلیم کے نمونے دکھائے اور ہر کوئی کہہ اٹھے کہ اگر اس تعلیم کا نمونہ دیکھنا ہو تو احمدیوں میں دیکھو۔

ہر وقت ہر احمدی کو اپنی زبان اپنے ہاتھ سے اصلاح معاشرہ کے نمونے دکھانے چاہئیں اگر کوئی بات احمدی کے منہ سے نکلے وہ اتنی خوبصورت ہو کہ اس سے فساد کی آگ خود ٹھنڈی ہو جائے۔ حضور انور نے فرمایا آج اگر دین حق پر کوئی کامل ایمان لانے والا ہے تو وہ احمدی ہے اس کا مکمل ایمان ہے کہ اللہ اپنے اس بندے کی جو ہمدرد ہو دعا سنتا ہے۔ ہر احمدی گھر کی سطح سے لے کر بین الاقوامی سطح پر فتنہ و فساد ختم کرنے کی جو بھی کوشش کر سکتا ہے کرے۔

ایک روایت میں ایک مومن پر دوسرے مومن کے چھ حق بتائے گئے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

1۔ جب وہ اسے ملے تو سلام کرے۔ 2۔ چھینک مارے تو یرحمک اللہ کہے 3۔ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے۔ 4۔ اس کی دعوت کا جواب دے۔ 5۔ اس کے فوت ہونے پر اس کا جنازہ پڑھے۔ 6۔ اس کے لئے وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے اور اس کی غیر حاضری میں اس کی خیر خواہی کرے۔ اگر آپس میں یہ سلوک ہو رہا ہوگا تو فتنہ و فساد کا سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا۔

جب اس طرح دعائیں دے رہے ہوں گے، جب اس طرح عیادت ہو رہی ہوگی۔ جب دوسروں کی غمی میں شریک ہو رہے ہوں گے پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنے نفس کے برابر دوسروں کو حق دے رہے ہوں گے تو کیا ایسے معاشرے میں فساد ہو سکتا ہے بلکہ وہاں محبت پیار کے چشمے پھوٹیں گے۔

رسول اللہ ﷺ نے ایک اور جگہ فرمایا:۔

اللہ اس پر رحم نہیں کرے گا جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا۔ نہ صرف فتنہ پیدا نہیں کرنا بلکہ اللہ کا پیار حاصل کرنے کے لئے دوسروں پر رحم کرو ان کی مدد کرو، جذبہ ہمدردی ان کے لئے رکھو ان کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھو۔

حضرت ام کلثوم بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا وہ شخص جھوٹا نہیں ہو سکتا جو دوسروں کے درمیان صلح پھیلاتا ہے۔ بعض لوگوں کو عادت ہوتی ہے جھوٹے معنی لے لیتے ہیں بات کو غلط رنگ دیتے ہیں اور اس طرح فساد پھیلاتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا ہر بات کے اچھے معنی تلاش کرو اس سے امن پیدا ہوگا اور تمہارا شمار سچوں میں ہوگا۔

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

جو شخص لوگوں کے درمیان صلح پیدا کرتا ہے۔ اللہ اس کے تمام اعمال ٹھیک کر دیتا ہے اور اسے اس شخص کے برابر بدلہ دیتا ہے جو غلام آزاد کروائے۔

انسانی زندگی کو آزادی دلانا نیکی کا بہت اعلیٰ معیار ہے اگر صلح کی کوشش کرو گے تو نیکیوں کے اعلیٰ معیار حاصل کرو گے۔ یہ سلوک ہے جو صلح کروانے والے کے ساتھ اللہ فرمائے گا۔

پھر آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اپنے بھائی کی مدد کرو۔ ظالم کی بھی اور مظلوم کی بھی۔ پوچھا گیا کہ مظلوم کی مدد تو سمجھ میں آتی ہے ظالم کی کیسے مدد کریں۔ آپؐ نے فرمایا اس کو ظلم سے روکو اور اس سے اسے منع کرو یہی اس کی مدد ہے۔

اگر کوئی ظلم کرے گا تو قانون کی گرفت میں آئے گا۔ اللہ کی گرفت میں آئے گا ایک شخص کو اس گرفت سے بچانے کے لئے ظلم سے روکنے کے لئے اس کی مدد کرو۔ حضور انور نے فرمایا:۔

آجکل کے پڑھے لکھے معاشرے میں یہ تعلیم کسی نے نہیں دی بلکہ آج کل تو ایسے معاملات میں دوسرے بھی شامل ہو جاتے ہیں اور فساد کرنے لگ جاتے ہیں۔ آجکل بھی ایسے ہی حالات ہیں جو 14 سو سال پہلے عربوں کے تھے مغرب میں ایسے حالات ہیں اور اسی طرح دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی مختلف تنظیمیں جو قائم ہیں امن کی بجائے فتنہ پھیلاتی ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو دو اشخاص کے درمیان صلح کرواتا ہے اسے اللہ شہید کے برابر ثواب دیتا ہے۔

اس کے بعد حضور نے حضرت مسیح موعود کے بعض اقتباسات پیش فرمائے جس میں آپ نے جہاد کی حقیقت، صلح و صفائی پھیلانے کی اہمیت اور ہمدردی خلق بلاتخصیص مذہب و ملت اور نرم رویے کے بارے میں اپنے ماننے والوں کو نصائح فرمائی ہیں۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ آج بھی حضرت مسیح موعود کی صداقت کے نشان مختلف رنگوں میں مختلف ملکوں میں دکھا رہا ہے لیکن ان کو وہی دیکھ سکتا ہے جس کی آنکھ ہو کہیں کوئی مصیبت آتی ہے اور کہیں کوئی۔ یہ سب کیا ہے۔ آخر میں حضور انور نے اختتامی دعا کے حوالے سے فرمایا کہ مظلوموں کو دعاؤں میں یاد رکھیں جو اپنے اوپر ظلم ہونے کے باوجود ظالم ٹھہرائے جا رہے ہیں۔

اس قانون کے خاتمہ کے لئے دعا کریں جس کی وجہ سے احمدیوں پر جب چاہے جو چاہے جس طرح چاہے ظلم کر لیتا ہے۔ شہدا کے بچوں کے لئے دعا کریں۔ پاکستان، بنگلہ دیش، انڈیا کے احمدیوں کے لئے دعا کریں۔ وہاں شریر شرارتیں کرتے رہتے ہیں بنگلہ دیش میں بھی فساد پیدا ہوتا رہتا ہے۔ شاید پاکستان کے بعد سب سے زیادہ شہید بنگلہ دیش میں ہوئے ہیں۔ شہدا کی بیوی بچوں کے لئے بھی دعا کریں۔ تمام شاملین جلسہ کو اللہ اپنی حفاظت میں رکھے جو یہاں آئے ہیں یا قادیان میں آئے ہیں۔ قادیان میں حاضری 35 ہزار ہے۔ اللہ انہیں راستہ کے شر سے محفوظ رکھے۔ حضور انور نے فرمایا آپ لوگ بھی اور وہ بھی جو قادیان میں بیٹھے ہیں جو ان تین دنوں میں سنا ہے اسے اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ حضور انور نے فرمایا:۔

تمام دنیا سے فتنہ و فساد دور ہونے کے لئے دعا کریں اور خاص طور پر مسلمانوں کے لئے دعا کریں۔ عراق پر بہت ظلم ہو رہا ہے اللہ ان پر رحم کرے اور انہیں اس ظلم سے بچائے جو ظالم امن قائم کرنے کے بہانے ان پر کر رہا ہے۔ اور کچھ دن ہوئے سری لنکا اور دوسرے ممالک میں زلزلہ آیا ہے سخت تباہی آئی ہے ان کے لئے دعا کریں۔ اللہ تباہی سے بچائے۔ عجیب بات ہے پچھلے سال بھی قادیان کے جلسہ کے دوران ایران میں زلزلہ آیا اور اس سال بھی اب آیا ہے۔ یہ اتفاق نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا ہم ہیومینٹی فرسٹ کے ذریعہ ان کی مدد کریں گے بڑی بڑی جماعتیں پروگرام بنا کر ان کی مدد کریں۔ اس کے بعد حضور انور نے اختتامی دعا کروائی۔

اختتامی دعا کے بعد احباب جماعت نے پُر جوش نعرے لگائے۔ افریقن احباب نے اپنے مخصوص انداز میں کلمہ پڑھا۔ قادیان سے بھی نعروں کی آوازیں آرہی تھیں جس کا جواب جلسہ میں موجود سب حاضرین دے رہے تھے۔

اس کے بعد حضور انور لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے جہاں بچیوں نے خوش الحانی سے کورس کی شکل میں اردو اور فرنچ زبان میں نظمیں پڑھیں اور اپنے پیارے امام کو خوش آمدید کہا۔ لجنہ نے نعرے بھی لگائے۔

حضور نے اس موقعہ پر لجنہ کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا میں نے آپ لوگوں میں علیحدہ کوئی تقریر تو نہیں کرنی لیکن جو باتیں جلسہ میں کی ہیں وہ عورتوں کے لئے بھی اسی طرح اہم ہیں جس طرح مردوں کے لئے ہیں۔ عورتوں کے لئے بلکہ زیادہ اہم ہے کیونکہ وہ اپنے گھر کی نگران ہوتی ہیں۔ اگر آپ لوگ صحیح دینی تعلیم کو اپنا لیں اور اس پر عمل کرنا شروع کر دیں اور اپنے بچوں کو اپنے خاوندوں کو اس کے مطابق عمل کروانا شروع کر دیں تو ایک انقلاب پیدا ہو سکتا ہے۔ اس لئے اس جلسے کے بعد ایک نئے عزم کے ساتھ جائیں اور جن کے خاوند نمازوں میں سست ہیں ان کو نمازوں میں تیز کریں جن کے بچے نمازوں میں سست ہیں ان کو نمازوں کی عادت ڈالیں۔ قرآن شریف کی گھروں میں تلاوت شروع کریں۔ نئی نسل آپ کی گودوں میں پل رہی ہے۔ اگر نئی نسل کی تربیت نہ ہوئی تو آپ پوچھی جائیں گی۔

حضور انور نے فرمایا جو نئی احمدی ہونے والی ہیں وہ یہ نہ دیکھیں کہ عہدیدار کیا کرتی ہیں اور پرانی احمدی خواتین کیا کرتی ہیں یہ دیکھیں کہ جماعت احمدیہ کی تعلیم کیا ہے اور ہم نے اس پر کیا عمل کرنا ہے اور حضرت مسیح موعود نے کس درد کے ساتھ اپنے ماننے والوں کو اس تعلیم پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض دفعہ بعض شکایتیں ہوتی ہیں کہ فلاں عہدیدار نے یہ کام نہیں کیا۔ فرمایا آپ میں سے کسی نے بھی کسی عہدیدار کی بیعت نہیں کی ہوئی۔ خلیفہ وقت کی بیعت کی ہے کہ حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل ہو جائیں۔ اس لئے ہمیشہ اس کوشش میں رہیں کہ آپ نے اپنی اصلاح کرنی ہے اور ایک بہت بڑی ذمہ داری آپ پر ان اگلی نسلوں کی اصلاح کی ہے۔ اس کو بھی پورا کرنا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین

لجنہ سے اس مختصر خطاب کے بعد ایک بجے حضور انور واپس مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد بیعت کی تقریب ہوئی جس میں سوئٹزرلینڈ سے جلسہ فرانس میں شامل ہونے والے چارسوس (Swiss) دوستوں نے

(باقی صفحہ 11 پر)

دنیا کے مسائل کا حل نظام وصیت میں ہے

محمد اشرف کاہلوں صاحب

تمدنی ترقی وارتقاء کے ساتھ اقتصادی مسائل نے بھی جنم لینا شروع کر دیا۔ کیونکہ دونوں چیزیں لازم و ملزوم ہیں۔ ایک طرف مختلف مذاہب عالم نے ان مسائل کے حل کے لئے تعلیمات پیش کیں۔ تو دوسری جانب دنیاوی طور پر مختلف تحریکوں کا آغاز ہوا۔ دنیاوی تحریکیں دو طور پر ابھریں۔ اولاً ایک خاص پس منظر اور معروضی حالات کے منطقی نتائج کے اعتبار سے ثانیاً ان تحریکات کے ردعمل کے طور پر۔

دنیوی تحریکوں میں لبرل ازم، سوشلزم، بالشوزم، مارکسزم اور ڈیما کریس ہیں۔ یورپ میں ان کے ردعمل کے طور پر فیسزم، نا ٹسزم اور فیلنکس جیسی تحریکوں کا وجود سامنے آیا۔ معروضی حالات اور ظاہری فکری چکا چوند سے ان تحریکوں نے وقتی طور پر مقبولیت پائی لیکن اپنے اندرونی نقائص کے سبب زوال پذیر ہوئیں۔ اقتصادی مسائل کا حل کیا ہونا تھا بلکہ دنیا معاشی تنزلی کا شکار ہوگئی۔ مسائل کی سنگینی میں اضافہ ہوا۔ غربت و امارت کا گراف بڑھا، وسائل و دولت پر قبضہ و تصرف کی کشمکش تیز ہوئی۔ ہولناک جنگوں نے دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ مختلف حیلوں بہانوں سے دنیا پر اقتصادی غلبہ کی جنگ اب بھی جاری ہے لیکن ''مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی'' کی کیفیت کا عالم طاری ہے۔

مذاہب عالم میں بڑے مذاہب ہندومت، یہودیت، عیسائیت اور دین ہیں۔ اقتصادی تعلیم کے حوالہ سے ان کی تعلیم کا خلاصہ بغرض موازنہ پیش ہے۔

ہندو مذہب کا محور و مرکز ''تناسخ'' ہے۔ ان کے مطابق تو کوئی نیا نظام معرض وجود میں نہیں آسکتا۔ اس لئے کہ نظریہ تناسخ کے مطابق غربت پچھلے جنم کے ادنیٰ اعمال کا نتیجہ ہے اور امارت گزشتہ اچھے اعمال کا انعام ہے۔ گویا کہ مقدمہ غیر مبدل ہے۔ اس مذہب میں ذات پات کا اہم رول ہے۔ برہمن کا کام شودر نہیں کرسکتا۔ ویش کا کام کھشتری نہیں کرسکتا۔ کارہائے زندگی کے ان کے اپنے دائرے ہیں۔ انہی دائروں اور زمروں میں یہ لوگ کام کرسکتے ہیں۔ ایسے اعتقادات کب معاشرہ میں معاشی انقلاب لاسکتے ہیں۔ یہودیت ایک مختص الزماں اور مختص القوم مذہب ہے یعنی قومی مذہب ہے۔ عالمگیریت اس میں پائی نہیں جاتی۔ اس کی تعلیم بھی غربت کو دور کرکے انسانی مساوات قائم نہیں کرسکتی۔ اس مذہب کی حکومت میں ظلم بڑھے گا۔ انصاف کہاں سے ملے گا؟

مثلاً اس مذہب کی تعلیم ہے کہ تو اپنے بھائی سے سود نہ لے اور اسے چھوڑ کر جس سے چاہے سود وصول کر۔

(استثناء باب 23، 19۔ احبار باب 25، 35 تا 37)

غلامی کے بارہ میں تعلیم ہے کہ ایک یہودی زیادہ سے زیادہ سات سال تک غلام بنایا جاسکتا ہے۔ غیر یہودی کے لئے کوئی مدت مقرر نہیں۔

(استثناء باب 15، 12)

جہاں تک غیر قوموں کے ساتھ سلوک کا معاملہ ہے۔ ان سے سخت سلوک کرنے کا حکم دیتی ہے۔ توریت میں آتا ہے۔ ''جب تو کسی شہر کے پاس اس سے لڑنے کے لئے آپہنچے تو پہلے اس سے صلح کے پیغام کر۔ تب یوں ہوگا کہ اگر وہ تجھے جواب دے کہ صلح منظور اور دروازہ تیرے لئے کھول دے تو ساری خلق جو اس شہر میں پائی جائے تیری خراج گزار ہوگی اور تیری خدمت کرے گی اور اگر وہ تجھ سے صلح نہ کرے بلکہ تجھ سے جنگ کرے تو تو اس کا محاصرہ کر اور جب خداوند تیرا خدا اسے تیرے قبضہ میں کر دیوے تو وہاں کے ہر ایک مرد کو تلوار کی دھار سے قتل کر مگر عورتوں اور لڑکوں اور مواشی کو اور جو کچھ اس شہر میں ہو اس کا سارا لوٹ اپنے لئے لے۔ اور تو اپنے دشمنوں کی اس لوٹ کو جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دی ہے کھائیو۔ اسی طرح سے تو ان سب شہروں سے جو تجھ سے بہت دور ہیں اور ان قوموں کے شہروں میں سے نہیں ہیں کیجیو''۔

(استثناء باب 20، 10 تا 17)

عیسائیت کی تعلیم کا خلاصہ یہ ہے کہ شریعت ایک لعنت ہے اور محبت کی تعلیم ہے۔ دونوں باتیں محل نظر ہیں کیونکہ اگر شریعت لعنت ہے تو شریعت کا پیغام بھی لعنت ہوا۔ دوسرے یہ کہ خدا کی شریعت خواہ مختصر اور جامع ہو لعنت ہے۔ لیکن بندوں کی مجوزہ شریعت و قانون رحمت ہے جبکہ خدا تعالیٰ کی تعلیم تو انسانوں کے لئے باعث رحمت ہوتی ہے اور انسانی قانون و حدود میں سقم ہوتے ہیں اور باعث لعنت بنتا ہے۔

جہاں تک محبت کی تعلیم کا اثر و تعلق ہے۔ خود اس پر عیسائی اقوام کا عمل نہیں۔ یورپ میں لڑائیاں کیوں ہوئیں؟ دیگر اقوام عالم کے ساتھ کیا محبت کا معاملہ ہے؟ شواہد و حالات خود اس تعلیم کے خلاف ہیں۔

اس تعلیم کا نتیجہ کیا برآمد ہوا ہے؟ صرف یہی کہ ان کے فلسفہ، تمدن اور سیاست میں جو چیز بھی غالب آجائے اسے ''کرسچین سویلزیشن'' کا نام دیا جاتا ہے۔ ایک زمانہ میں طلاق نہ دینا مسیحیت کا خاصہ تھا اب طلاق دینا اس کا خاصہ ہے۔ مذہب کیا ہوا موسم کی ناک ہوا۔ ایسا مذہب غربت اور اقتصادی پسماندگی کو کیونکر دور کرسکتا ہے۔ جہاں شریعت انسانوں کے ہاتھ ہو۔

ایک بات مدنظر رہے کہ ممکن ہے آغاز مذہب میں ایسی تعلیم نہ ہو۔ بانیان مذاہب نے یہ تعلیم نہ دی ہو۔ تعلیم کے بعض حصے وقتی اعتبار سے زمانہ کے مطابق ٹھیک ہوں مگر اب نہیں۔ کچھ تعلیم پیروکاروں نے بانی مذہب کے نام لگا دی ہو۔ کیونکہ حفاظت تعلیم و کتاب کا وعدہ ''حفاظت الٰہی'' ان کے ساتھ نہ تھا۔

ان مذاہب کے مقابل پر جو دین نے تعلیم پیش کی ہے اس کے بنیادی نکات اجمالاً کچھ یوں ہیں۔

اقتصادیات پر اثر انداز ہونے والا ایک عنصر ''انسانی غلامی'' ہے۔ دین نے غلامی کو سرے سے ہی ختم کر دیا ہے۔ بلکہ غلاموں کو آزاد کرنے کو اجر و ثواب کا موجب قرار دیا ہے۔

جنگی قیدی بھی معیشت پر اثر ڈالتے ہیں۔ حرص و آز کو ہوا دیتے ہیں۔ دین نے لڑائی جب ''اثخان فی الارض'' کے درجہ میں داخل ہو تب جنگی قیدی بنانے کا حکم دیا ہے۔ دین جارحیت سے منع کرتا ہے، دفاعی جنگ کی اجازت دیتا ہے۔ ایسی تعلیم کیونکر جنگی قیدی بنانے کی ترغیب و تحریص دے گی۔ دفاعی جنگ میں جب جنگی قیدی پکڑے جائیں تو ان کی نسبت یہ حکم ہے کہ احسان کے رنگ میں انہیں چھوڑ دو۔ یا بحصہ دینی تاوان جنگ وصول کر کے رہا کر دو۔ دونوں صورتوں میں سے کوئی ایک ضرور پالیسی اپنانی پڑے گی۔ جب تک ان قیدیوں کی رہائی کی کوئی صورت سامنے نہیں آتی ان سے حسن سلوک روا رکھنے کا حکم ہے۔ مثلاً یہ کہ طاقت کے مطابق کام لینا۔ 2۔ اپنے جیسا کھانا دینا۔ 3۔ اپنے جیسا لباس مہیا کرنا۔ 4۔ مار پیٹ کی ممانعت۔ اگر کوئی انہیں غلطی سے بھی مارے گا تو وہ آزادی کا حقدار ہوگا۔ 5۔ قابل شادی قیدیوں کی شادی کرا دینا۔ 6۔ فدیہ کی عدم استطاعت کی صورت میں مکاتبت کے ذریعہ آزاد کرنا۔

یہ تو ظاہری غلامی کے سدباب کے لئے دین نے اقدامات تجویز کئے ہیں۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ باطنی غلامی یعنی غربت و ماتحتی کے بارے میں دینی تعلیم کیا ہے؟ دین کیا علاج تجویز کرتا ہے؟ اس سوال کے جواب سے قبل دنیا میں پائے جانے والے طبقاتی امتیازات کے اسباب وعلل کا جائزہ لینا ضروری ہے۔

دنیا میں پایا جانے والا فرق و امتیاز بعض فلسفیانہ نظریات کا مرہون منت ہے جو حسب ذیل ہیں۔

1۔ جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔ دنیا میں کچھ لوگ Might is Right کے قائل ہیں۔ 2۔ اولیت فائق کو ہے یعنی جو مالی طور پر یا کسی اور طور پر فائق و بالا ہے اسے فائق ہی رہنا چاہئے۔ 3۔ نسلی فوقیت ہی حقیقی فوقیت ہے۔ 4۔ جمہور کو حکومت کا حق ہے اس کے مطابق اقلیتوں کو دبا دیا جاتا ہے۔ 5۔ گری چیز کے ملنے پر حق ملکیت قائم کرنا۔

دین ان نظریات کی نفی کرتا ہے۔ وہ باطنی غلامی کی اصلاح کے جو طریقے پیش کرتا ہے۔ وہ قابل عمل بھی ہیں اور مفاد عامہ میں بھی ہیں۔

1۔ دین کی یہ تعلیم ہے کہ خدا تعالیٰ نے جو کچھ پیدا کیا ہے وہ ساری دنیا کے لئے ہے کسی ایک کا حق نہیں۔ ھوالذی خلق لکم مافی الارض جمیعا میں اسی طرف اشارہ ہے۔

2۔ طبعی وسائل میں حکومت کا حصہ۔ کانوں میں دین نے حکومت کا حصہ 1/5 رکھا ہے اور مالکان کے باقی مال پر اگر وہ زکوٰۃ کی مد میں آتا ہے تو اڑھائی فیصد زکوٰۃ ہے۔ اس مال سے غربا کے حقوق ادا ہوسکتے ہیں۔

3۔ خبر گیری کے بہانے دوسروں کے مال پر قبضہ کی ممانعت۔ دوسروں کے اموال پر محض خبر گیری کے بہانے قابض ہونے سے دین نے روک دیا ہے۔ موجودہ زمانہ میں طاقت ور اقوام کی یہی پالیسی ہے۔ عراق و افغانستان اور دیگر ممالک اس پالیسی کا شکار ہیں۔

4۔ لیگ آف نیشنز۔ دنیا کے ایک مرکز پر آجانے سے قبل جو پالیسی قیام امن کے لئے دین نے وضع کی ہے اس کے بنیادی چار اصول بیان کئے ہیں۔

1۔ حکومتوں میں اختلاف پیدا ہونے کی صورت میں حکومتوں کو مذاکرات کے ذریعہ تنازعہ ختم کرنے پر مجبور کرنا۔

2۔ اگر ایک فریق اس پر آمادہ نہ ہو تو اس کے خلاف اجتماعی جدوجہد کرنا۔

3۔ اجتماعی لڑائی میں مغلوب فریق باہمی سمجھوتہ پر راضی ہو جائے تو صلح کا فیصلہ کرانا۔

4۔ حقدار کو حق دلایا جائے اور دخیل اقوام کسی فریق سے کوئی فائدہ نہ اٹھائیں۔

اجتماعی اور بین الاقوامی امن کے متعلق یہ دینی تعلیم ہے۔

غربا کی مشکلات کو دور کرنے کے لئے دین نے انفرادی اصلاح کے اقدامات بھی تجویز کئے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

1۔ ورثہ کی تقسیم:

جائیدادوں کی تقسیم کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور جائیداد ورثا میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ دین ورثہ میں کسی ایک کا ہی حق مقرر نہیں کرتا۔ ورثہ کی تقسیم سے ارتکاز دولت رک جاتی ہے۔

2۔ روپیہ جمع کرنے کی ممانعت:

دین دولت کو ذخیرہ کرنے سے روکتا ہے۔ وہ تعلیم دیتا ہے کہ دولت کو خرچ کرو یا تجارت میں لگاؤ۔ تیسری صورت قائم نہیں رکھتا۔ اس طرح زر کی گردش سے غربا کو فائدہ پہنچتا ہے۔

3۔ سود کی ممانعت:

دین میں سود حرام ہے۔ اقتصادیات کے بگاڑ میں سودی نظام کا اہم رول ہے۔ دولت محدود ہاتھوں

میں جمع نہیں ہوتی۔

4۔ زکوٰۃ اور صدقات:

اس کے ذریعہ بھی غرباء کے حقوق کا خیال رکھا جاتا ہے۔

5۔ شخصی حق ملکیت قائم کرنا:

دین نے حق ملکیت کو تسلیم کیا ہے لیکن بطور ایجنٹ کے۔ دین نے حق ملکیت کی طاقت کو مختلف تدبیروں سے کمزور کیا ہے یعنی طوعی چندوں کے ذریعہ سے۔ ایسے تمام اقدامات جو اقتصادی حالت کی اصلاح کے لئے تجویز کئے گئے ہیں۔ وہ ایک منظّم مرکزی نظام حکومت کے متقاضی ہیں کیونکہ اجتماعی شکل میں ہی ان مسائل کا حل ممکن ہے۔

دین حق کی نشاۃ ثانیہ اور غلبہ حضرت مسیح موعود کے ذریعے مقدر ہے۔ اس لئے دین حق کی تعلیم کی روشنی میں ان کا پیش کردہ نظام ہی دنیا کو غربت کے چنگل سے نجات دلا سکتا ہے۔ مزید برآں مامور زمانہ ہونے کی بنا پر لازم تھا کہ آپ غلبہ دین حق اور غرباء و یتامیٰ کے لئے ایسا نظام وضع کرتے جو آپ کی ماموریت کے اس مقصد کو مستقبل میں پایۂ تکمیل تک پہنچاتا۔

چنانچہ حضرت بانی جماعت احمدیہ نے 1905ء میں نظام نو کی بنیاد ڈالی۔ آپ نے ''الوصیت'' رسالہ رقم فرمایا اور اس میں مستقبل کے لائحہ عمل کا ذکر فرمایا۔ مامور زمانہ تو تخم ریزی کرتا ہے۔ تن آور اور شجر سایہ دار وہ بیج بعد میں بنتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔'' (تذکرۃ الشہادتین)

رسالہ ''الوصیت'' میں آپ نے ''نظام نو'' کی تخم ریزی کی ہے۔ اس رسالہ میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے جو امور بیان فرمائے ہیں وہ لائق فکر و عمل ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے الہامات الٰہیہ کی روشنی میں اپنی وفات کو قریب کے زمانہ میں جانا۔ اس کے پیش نظر آپ نے مامور وقت کے ساتھ خدا تعالیٰ کی سنت کا ذکر فرمایا ہے کہ وہ ذات قادر مطلق امام وقت کے وصال کے بعد قدرت ثانیہ کا ظہور فرماتی ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھالا دیتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی ہے (یعنی میری وفات کے قریب ہونے کی خبر) غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ وہ دائمی ہے۔ جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔...... میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔'' (الوصیت)

آپ نے حضرت ابوبکرؓ کی مثال دے کر ''دوسری قدرت'' کے مفہوم کو کھول دیا تا کہ ذہنوں میں ابہام نہ رہے۔ ''دوسری قدرت'' سے مراد وہ سلسلہ نیابت ہے جو آپ کے وصال کے بعد خدا تعالیٰ جاری کرنے والا تھا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس پیش خبری کو حرف بحرف پورا کر دکھایا ہے۔ نیابت احمدیہ اس کا بیّن ثبوت ہے۔

اسی رسالہ میں آپ نے ایک مقبرہ کی بشارت بھی دی۔ جس کے متعلق کئی سال پہلے آپ کو رویا ہو چکا تھا اور بتایا گیا کہ جماعت کے خاص مخلصین کے لئے جو خدا کی نظر میں بہشتی ہیں ایک الگ قبرستان ہونا چاہئے تا کہ وہ ایک یادگار رہو اور بعد میں آنے والی نسلیں اسے دیکھ کر اپنے ایمانوں کو تازہ کریں۔

اس مقبرہ میں تدفین کے لئے دو شرطیں مقرر فرمائیں۔ 1۔ اس مقبرہ میں دفن ہونے والا ایک سچا اور مخلص مومن ہو جو متقی اور محرمات سے پرہیز کرنے والا اور ہر قسم کے شرک اور بدعت سے پاک ہو۔ 2۔ وہ احمدیت کی خدمت کے لئے اپنی جائیداد کا کم از کم 1/10 اور زیادہ سے زیادہ 1/3 حصہ سلسلہ کے نام وصیت کرے۔ اسی شرط کی تشریح میں آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی صاحب جائیداد نہیں اور شرط اول پر پورا اترنے والا ہے اور دین کے لئے اپنی زندگی وقف رکھتا تھا۔ وہ بھی اس میں دفن ہو سکتا ہے۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ ان جائیدادوں اور آمدنیوں کا کیا مصرف ہوگا؟ حضرت مسیح موعود اس ضمن میں فرماتے ہیں۔ ان وصایا سے جو آمد ہوگی۔

1۔ وہ ترقی (دین حق) اور اشاعت علم و کتب دینیہ اور اس سلسلہ کے واعظوں کے لئے خرچ ہوگی۔

(شرط نمبر 2)

2۔ اسی طرح ہر ایک امر جو مصالح اشاعت (دین حق) میں داخل ہے۔ جس کی اب تفصیل کرنا قبل از وقت ہے۔ وہ تمام امور ان اموال سے انجام پذیر ہوں گے۔ (شرط نمبر 2)

3۔ ان اموال میں سے ان یتیموں اور مسکینوں کا بھی حق ہوگا جو کافی طور پر وجوہ معاش نہیں رکھتے۔

(شرط نمبر 2)

4۔ جائز ہوگا کہ انجمن باتفاق رائے اس روپیہ کو تجارت کے ذریعہ سے ترقی دے۔ (ضمیمہ شرط نمبر 9)

حضرت مسیح موعود نے ''قدرت ثانیہ'' کے ظہور کی بشارت بھی دی اور اسی پیش خبری کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کی وفات کے بعد خلافت احمدیہ کی شکل میں اس کا ظہور فرما دیا۔ تو وصایا کے اموال بھی شرائط کے موافق خلافت احمدیہ کے تابع ہوں گے۔

خلافت کے جو مقاصد اور مصالح ہیں وہ وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب فرقان حمید میں بیان کر دیئے ہیں۔ اگر ان کو خلاصۃً بیان کیا جائے تو اس کا آخری مقصد ''قیام توحید'' ہے اور اس غرض کو نظام وصیت کے ذریعہ ہی بطریق احسن پورا کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ نظام وصیت کا پھیلاؤ اور مضبوطی خلافت کے استحکام کا ذریعہ ہے اور استحکام خلافت سے ہی دنیا میں وہ انقلاب آئے گا جو کشفاً حضرت مسیح موعود نے اس رنگ میں دیکھا۔ ''ہم ایک نیا نظام اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں۔'' (آئینہ کمالات اسلام)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے اس کشف کی تفہیم میں فرماتے ہیں۔ ''اس کشف میں آسمان سے مراد حقوق اللہ ہیں اور زمین سے مراد حقوق العباد ہیں۔ یعنی حضرت مسیح موعود کے ذریعہ جو انقلاب مقدر ہے۔ وہ لوگوں کے دین اور دنیا دونوں پر ایک سا اثر انداز ہوگا۔ اور گویا اس جہاں کا آسمان بھی بدل جائے گا اور زمین بھی بدل جائے گی اور آسمان اور زمین کے الفاظ میں یہ بھی اشارہ ہے کہ یہ تبدیلی ملکی اور قومی نہیں ہوگی بلکہ جس طرح یہ آسمان اور زمین سارے جہاں کے لئے وسیع ہیں اور سب پر حاوی ہیں۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود کے ذریعہ ایک عالمگیر انقلاب پیدا ہوگا۔ جس سے دنیا کا کوئی ملک اور دنیا کی کوئی قوم باہر نہیں رہے گی۔'' (سلسلہ احمدیہ ص 304,303)

یہ انقلاب نو نظام وصیت سے وابستہ ہے جس کی جڑیں نظام خلافت سے پیوند رکھتی ہیں۔ نظام وصیت چار اغراض کو پورا کرتا ہے۔ 1۔ سب انسانوں کی ضرورتوں کو 2۔ انسانی ضرورتوں کو پورا کرتے وقت انفرادیت اور عائلیت کے لطیف جذبات کو قائم رکھتا ہے۔ 3۔ یہ طوعی نظام ہے جبر کا عنصر نہیں۔ یعنی امراء و دیگر افراد سے طوعی طور پر مال اس کے ذریعہ لیا جاتا ہے۔ 4۔ یہ نظام ملکی نہیں بلکہ بین الاقوامی ہے۔

ان باتوں کے ہوتے ہوئے یہ نظام وصیت ہی انقلاب نو کے مقاصد کو پورا کرنے کی ضمانت دیتا ہے۔ کیونکہ اس کے ذریعہ مشرقی و مغربی کا تصور مٹ جاتا ہے۔ اخوت و محبت اور بھائی چارے کو فروغ ملتا ہے۔ اخوت کا عالمگیر تصور ابھرتا ہے۔ باہمی محبت کی فضا قائم ہوتی ہے۔ مال و منال سے محبت کم ہوتی ہے۔ ہمدردی نمو پاتی ہے۔

حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں۔ ''پس اے دوستو! جنہوں نے وصیت کی ہوئی ہے۔ سمجھ لو کہ آپ لوگوں میں سے جس جس نے اپنی اپنی جگہ وصیت کی ہے اس نے نظام نو کی بنیاد رکھ دی ہے۔ اس نظام نو کی جو اس کی اور اس کے خاندان کی حفاظت کا بنیادی پتھر ہے۔''...... (نظام نو ص 133)

نظام نو کے لئے نظام وصیت کی ترقی کی بشارت حضرت مسیح موعود نے ان الفاظ میں بیان فرمائی ہے۔ ''یہ مت خیال کرو کہ یہ صرف دور از قیاس باتیں ہیں بلکہ یہ اس قادر کا ارادہ ہے جو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے۔ مجھے اس بات کا غم نہیں کہ یہ اموال جمع کیونکر ہوں گے۔ اور ایسی جماعت کیونکر پیدا ہوگی۔ جو ایمانداری کے جوش سے یہ مردانہ کام دکھلائے گی بلکہ مجھے یہ فکر ہے کہ ہمارے زمانے کے بعد وہ لوگ جن کے سپرد ایسے مال کئے جائیں وہ کثرت مال کو دیکھ کر ٹھوکر نہ کھاویں۔ اور دنیا سے پیار نہ کریں سو میں دعا کرتا ہوں کہ ایسے امین ہمیشہ اس سلسلہ کو ہاتھ آتے رہیں جو خدا کے لئے کام کریں۔ ہاں جائز ہوگا کہ جن کا کچھ گزارہ نہ ہو ان کو بطور مد خرچ اس میں سے دیا جائے۔''

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 319)

ع

قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

خواجہ کمال الدین صاحب نے جب ''الوصیت'' کا مسودہ پڑھا اور اس کے حسن و جمال کے پرتو نے ان کے دل و دماغ کو ایک حد تک منور کیا تو اپنی رانوں پر ہاتھ مار مار کر کہنے لگے۔

''واہ اوئے مرزیا احمدیت دیاں جڑاں لگا دتیاں نیں۔'' (نظام نو ص 129)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نظام وصیت کی اہمیت کے پیش نظر فرماتے ہیں:۔

''پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آ جائے جبکہ چاروں طرف (دین حق) اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔ اس کے ساتھ ہی میں ان سب دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں۔ جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے۔ توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصہ لے کر دینی و دنیوی برکات سے مالا مال ہو سکیں اور دنیا اس نظام سے ایسے رنگ میں فائدہ اٹھائے کہ آخر اسے یہ تسلیم کرنا پڑے کہ قادیان کی وہ بستی جسے کوردہ کہا جاتا تھا۔ جسے جہالت کی بستی کہا جاتا تھا۔ اس میں سے وہ نور نکلا جس نے ساری دنیا کی تاریکیوں کو دور کر دیا۔ جس نے ساری دنیا کی جہالت کو دور کر دیا۔ جس نے ساری دنیا کے دکھوں اور دردوں کو دور کر دیا اور جس نے ہر امیر اور غریب کو، ہر چھوٹے اور بڑے کو محبت اور پیار اور الفت باہمی سے رہنے کی توفیق عطا فرما دی۔'' (نظام نو ص 134,133)

نہایت عالمانہ خطاب

26 فروری 1919ء کو حضرت مصلح موعود نے اسلامیہ کالج لاہور کی مارٹن ہسٹاریکل سوسائٹی کے زیر اہتمام ''اسلام میں اختلافات کا آغاز'' کے عنوان پر لیکچر دیا۔

اس موقع پر سید عبدالقادر صاحب ایم اے نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا:۔

''فاضل باپ کے فاضل بیٹے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کا نام نامی اس بات کی کافی ضمانت ہے کہ تقریر نہایت عالمانہ ہے۔ مجھے بھی اسلامی تاریخ سے کچھ شدھ بدھ ہے اور میں دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں کہ کیا مسلمان اور کیا غیر مسلمان بہت تھوڑے مورخ ہیں جو حضرت عثمان کے عہد کے اختلافات کی تہ تک پہنچ سکے ہیں اور اس مہلک اور پہلی خانہ جنگی کے فتنہ کی اصل وجوہات کو سمجھنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ حضرت مرزا صاحب کو نہ صرف خانہ جنگی کے اسباب سمجھنے میں کامیابی ہوئی ہے بلکہ انہوں نے نہایت واضح اور مسلسل پیرایے میں ان واقعات کو بیان فرمایا ہے جن کی وجہ سے ایوان خلافت مدت تک تزلزل میں رہا۔ میرا خیال ہے کہ ایسا مدلل مضمون اسلامی تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے احباب کی نظر سے پہلے کبھی نہیں گزرا ہوگا سچ تو یہ ہے کہ حضرت عثمانؓ کے عہد کی جس قدر اصلی اسلامی تاریخوں کا مطالعہ کیا جائے گا اسی قدر یہ مضمون سبق آموز اور قابل قدر معلوم ہوگا۔ اس مضمون کا دوسرا حصہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شائع کیا جاوے گا۔

(پیش لفظ ''اسلام میں اختلافات کا آغاز'')

ماخوذ .... ڈاکٹر محمد سرور۔ ماہر امراض قلب

دل کی بیماریاں، علاج اور حفاظتی تدابیر

دل کو مختلف قسم کے امراض لاحق ہوتے ہیں۔ چھوٹے بچوں میں عام طور پر یہ نقص پیدائشی طور پر موجود ہوتا ہے۔ ایک ہزار بچوں میں سے آٹھ بچے ایسے ہوتے ہیں جن میں دل کے امراض موجود ہوتے ہیں اوران میں سے کچھ بچے جوانی کی عمر تک بھی پہنچ جاتے ہیں۔ دل کے امراض کا بڑا سبب ایک طرح سے گلے کی خرابی سے شروع ہونے والا مرض ہے، جس سے آہستہ آہستہ بچوں کے دل کے والو میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ کافی تکلیف دہ چیز بن جاتی ہے۔ ہمارے ملک میں یہ مرض کافی عام ہے۔ عام طور پر جن ممالک میں حفظان صحت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے، کمرے ہوادار ہوتے ہیں اور گلے کی بیماریوں پر شروع میں ہی قابو پالیا جاتا ہے، وہاں پر یہ مرض کافی حد تک کنٹرول میں آ گیا ہے، لیکن ہمارے ملک میں اس کے مریض کافی تعداد میں موجود ہیں۔

ہارٹ اٹیک کا مرض پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، نیپال میں آج سے پچاس سال پہلے بہت ہی کم شرح میں تھا، یعنی دس ہزار میں سے صرف دو چار امیر لوگ اس مرض کا شکار ہوا کرتے تھے، لیکن پچھلے تیس چالیس سال میں مریض بہت زیادہ ہو گئے ہیں۔ اس وقت ساؤتھ ایشیا میں دل کے امراض کی شرح امریکہ، برطانیہ، جرمنی وغیرہ سے بھی زیادہ ہے، کیونکہ باہر کے ممالک میں اب اس سے بچاؤ کے طریقے دریافت کر لئے گئے ہیں اور وہاں پر مرض کی شرح میں خاصی کمی واقع ہو رہی ہے، لیکن ہمارے ملک میں یہ مرض مسلسل بڑھتا جا رہا ہے۔

ہارٹ اٹیک کی وجوہات

اس کی وجوہات ہر شخص کے علم میں ہونی چاہئیں۔ جب ہم چودہ سے بیس سال کی عمر کے ہوتے ہیں تو ہمارے دل کی شریانوں میں چربی کے ذرات جمع ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ ساری چیزیں مل کر خون کی نالی کو اندر سے تھوڑا سا تنگ کر دیتی ہیں، لیکن یہ تنگی بہت کم ہوتی ہے، یعنی خون کی نالی کا پانچ سے دس فیصد حصہ بیس سے پچیس سال کی عمر تک متاثر ہوتا ہے اور عام طور پر یہ خون کے بہاؤ میں رکاوٹ پیدا نہیں کرتا، لیکن عمر کے ساتھ ساتھ یہ تنگی بڑھتی جاتی ہے، حتیٰ کہ چالیس پچاس سال کی عمر میں یہ ساٹھ ستر فیصد تک خون کی نالی کو تنگ کر دیتی ہے تو پھر انسان کو پیدل چلنے سے، سخت کام کرنے سے یا سیڑھیاں چڑھنے سے سینے میں دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ یہ دباؤ یا جلن کی شکل بھی ہو سکتی ہے، یہ بعض اوقات سینے کے درمیانی حصے میں ہوتا ہے اور بعض اوقات دونوں کندھوں یا بازوؤں کی طرف بھی ہو جاتا ہے، جس کو ہم درد بھی کہتے ہیں اور بوجھ بھی۔ کچھ لوگوں میں یہ جبڑے میں بھی ہوتا ہے، کچھ لوگوں کو سینے کے پچھلے حصے میں اور کچھ کو گردن میں بھی محسوس ہوتا ہے، کچھ لوگوں کو پیٹ کے اوپر والے حصے میں بھی محسوس ہوتا ہے اور کچھ لوگ اسے السر کے ساتھ بھی ملا دیتے ہیں اور معدے کے معالج کے پاس پہنچ جاتے ہیں، لیکن ڈاکٹروں کو معلوم ہوتا ہے کہ اگر چلنے سے یا سیڑھیاں وغیرہ چڑھنے سے سینے میں درد ہوتا تو وہ انجائنا کا درد ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کو یہ درد چھوٹی انگلی میں یا کہنی میں بھی محسوس ہو سکتا ہے، جب یہ درد محسوس ہو تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔ یہ تمام علامات دل کے امراض کی علامات ہو سکتی ہیں، اگر کوئی شخص سینے پر ہاتھ رکھے ہوئے رک گیا ہے یا بیٹھ گیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کو ڈاکٹر پاس لے جا کر ای سی جی کروائی جائے اور اس کے ضروری ٹیسٹ کروا کر دوائی دی جائے تو اس سے مریض کو فائدہ ہوگا اور آرام آ جائے گا۔

دل کی کارکردگی

اللہ نے دل ایسے بنایا ہے کہ ایک منٹ میں تین سے چار لیٹر خون پورے جسم کو بھیجتا ہے، اس میں اللہ نے اتنی استعداد رکھی ہے کہ انسان اگر دوڑ لگائے، بھاگے یا سخت کام کرے تو یہ اٹھارہ لیٹر تک جا سکتا ہے، یعنی تین لیٹر سے ضرورت کے وقت اٹھارہ لیٹر تک جا سکتا ہے، اب خون کی نالیاں جب تنگ ہوتی ہیں تو ایک وقت ایسا آتا ہے کہ سانس کے پھولنے کی شکایت محسوس ہوتی ہے یا چلنے سے چہرے کا رنگ بالکل پھیکا پڑ جاتا ہے۔ عام طور پر چہرے پر لالی ہوتی ہے، لیکن دل کے مریض کے چہرے کے رنگ بے انتہا پیلا پڑا ہوتا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ دل وہاں پر خون کو پہنچا نہیں رہا ہوتا۔ یہ علامات کے بارے میں اشارہ ہوتا ہے۔

دل کی بیماری کا نشانہ بننے والے

اب دیکھتے ہیں دل کا عارضہ کن لوگوں کو زیادہ لاحق ہوتا ہے۔ دل کے امراض عورتوں کی نسبت مردوں میں بہت زیادہ ہیں، پھر شوگر کے مریض بھی اس مرض کا زیادہ شکار ہوتے ہیں، اس کے علاوہ سگریٹ پینے والوں میں بھی یہ مرض ہوتا ہے اور وہ لوگ جو ورزش نہیں کرتے، بیٹھنے کا کام زیادہ ہے، جس سے وزن بڑھ جاتا ہے، ان لوگوں میں بھی اس مرض کی شرح بہت زیادہ ہے۔ جن کا ہائی بلڈ پریشر زیادہ ہے اور کولیسٹرول 180 سے زیادہ ہے، جیسے جیسے یہ کولیسٹرول بڑھتا جاتا ہے اس مرض کی شرح بھی بڑھتی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ دو سو کے قریب ایسے عوامل ہیں، جو دل کے مرض کو بڑھانے میں ہمیں نظر آئے ہیں، لیکن ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے عوام کو اس بات کا علم ہو کہ اگر انہوں نے دل کے امراض سے بچنا ہے تو وہ کس فیکٹر پر زیادہ توجہ دیں۔

احتیاطیں

کچھ چیزیں تو ایسی ہیں جو ہمارے اختیار میں نہیں ہیں، یعنی کسی کا مرد یا عورت پیدا ہونا، مردوں میں اس بیماری کا عورتوں کی نسبت چانس زیادہ ہے، اس کے علاوہ جوں جوں عمر بڑھتی جاتی ہے، دل کے امراض میں اضافے کا چانس بھی بڑھتا جاتا ہے، اسی طرح ہائی بلڈ پریشر کا ہو جانا ہمارے اختیار میں نہیں ہے، لیکن اس کا علاج ہمارے اختیار میں ہے۔ پرہیز بہرحال علاج سے بہتر ہے، یعنی وقت پر ہی تشخیص کر لی جائے اور پھر علاج شروع کر دیا جائے۔ ہمارے اختیار میں جس چیز کو کنٹرول کرنا ہے وہ سگریٹ کا پینا ہے۔ یہ چیز 1964ء میں منظر عام پر آ گئی تھی کہ سگریٹ دل کے امراض کے لئے بہت نقصان دہ ہے۔ اب تو یہ ثابت ہو چکا ہے کہ تین ہزار چار سو ایسے کیمیکلز ہیں، جو کہ سگریٹ اور اس کے دھوئیں میں ہوتے ہیں اور جو خون میں شامل ہو کر دل کے امراض پیدا کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ مہلک یہ ہے کہ خون کی نالیوں میں اچانک خون جم جاتا ہے۔ یہ ان لوگوں میں بے انتہا زیادہ ہے، جو سگریٹ پیتے ہیں۔ اس لئے اگر آپ کسی سگریٹ پینے والے کو طریقے سے سمجھا کر اس کے نقصانات بتا کر سگریٹ چھڑوا دیتے ہیں تو یہ بڑی نیکی کا کام ہے۔ ہمارے ہسپتالوں میں تیس چالیس فیصد دل کے مریض سگریٹ پینے والے ہوتے ہیں، جب ہم ڈاکٹرز اس سے پوچھتے ہیں تو وہ کہتے ہیں: ڈاکٹر صاحب! ہارٹ اٹیک کے بعد ہم نے نہیں پیا تو ہم یہ خواہش کرتے ہیں کہ کاش یہ شخص ہارٹ اٹیک سے دس سال پہلے چھوڑ دیتا تو شائد اسے یہ مرض اتنا نقصان نہ دیتا۔

شوگر کے مرض میں دل کے اٹیک کافی زیادہ ہوتے ہیں، اس کے لئے سال میں تین چار مرتبہ ای سی جی کروائیں اور ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

کولیسٹرول کی زیادتی

کولیسٹرول ایک ضروری عنصر ہے، جو دل کے خلیے بنانے میں کام آتا ہے، پاکستانی عوام کے جسم میں اس کی مقدار 120 سے 180 کے درمیان پائی جاتی ہے، جس وقت 180 سے 220 تک کولیسٹرول بڑھتا ہے تو اسی تناسب سے دل کی بیماری بھی بڑھتی ہے۔ بیس پچیس سال کے نوجوان ہر تیسرے چوتھے سال اپنا کولیسٹرول ضرور چیک کروائیں، تاکہ ان کو اس کی مقدار کا پتہ چلے۔

ہائی بلڈ پریشر

ہائی بلڈ پریشر دل کے امراض کے علاوہ فالج بھی کرتا ہے اور گردے بھی فیل کرتا ہے۔ اس لئے بلڈ پریشر کو سال میں ایک دو مرتبہ چیک کرانا ضروری ہے۔ بہت آسان طریقہ ہے۔ محلے کا ہر ڈاکٹر کر سکتا ہے اور اگر پتہ چل جائے کہ زیادہ ہے تو اس کا علاج شروع کیا جائے۔

موٹاپا

اس کے بعد موٹاپا ہے۔ جن لوگوں میں موٹاپا زیادہ ہوتا ہے، ان میں انسولین کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، شوگر کا لیول بھی زیادہ ہو سکتا ہے، عام طور پر یہ وہ لوگ ہیں جنہیں کھانے کا بہت زیادہ شوق ہوتا ہے اور ورزش کرنے کا ہرگز شوق نہیں ہوتا۔ ان لوگوں میں ہارٹ اٹیک کی شرح بہت زیادہ ہوتی ہے، اس سے بچاؤ کے طریقے بھی ہیں، یورپ اور امریکہ میں تو لوگوں نے اس سے بچاؤ کے لئے جوگنگ شروع کر دی ہے۔ پیدل چلنا شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے اس کے لئے ٹائم نکالنا شروع کر دیا ہے۔ ہمارے ملک میں بدقسمتی سے ٹائم ضائع کرنے کے لئے تو بہت ہے، مثلاً ہم شادی بیاہ کی تقریب میں چار چار گھنٹے لگا دیتے ہیں، جبکہ ہر شادی چار چار پانچ پانچ دن تک چلتی ہے، لیکن سیر اور ورزش کے لئے آدھا گھنٹہ نکالنا مشکل ہے۔ اسی طرح جب کرکٹ کا میچ ہوتا ہے وہ پانچ پانچ دن چلتا ہے اور لوگ پانچ پانچ دن ٹی وی کے سامنے بیٹھتے ہیں، حالانکہ چاہئے تو یہ کہ یہ لوگ خود کرکٹ کھیلتے، اس سے ان کی ورزش ہوتی۔ اسی طرح کے وقت ضائع کرنے کے دوسرے کام ہوتے ہیں، ان میں سے اگر آدمی آدھا گھنٹہ نکالنا چاہے تو بڑی آسانی سے نکال سکتا ہے۔ اس سے سیر ہو جاتی ہے، ٹانگیں پنڈلیاں اور پٹھے مضبوط ہوتے ہیں اور اس کے ساتھ دل بھی مضبوط ہوتا ہے اور جو لوگ لمبی سیر تین تین چار چار کلومیٹر تک کرتے ہیں، عام طور پر ان کو یا تو ہارٹ اٹیک ہوتا نہیں اور اگر ہو بھی جائے تو اس کی شدت کم ہو جاتی ہے، اس لئے وہ لمبی عمر پاتے ہیں۔ اگر آپ صبح فجر کے وقت مسجد میں دیکھیں تو آپ کو ستر اسی نوے سال کے بوڑھے نظر آئیں گے، جو دبلے پتلے ہوں گے اور موٹا آدمی آپ کو وہاں ستر اسی سال کا نظر نہیں آئے گا۔ دبلے پتلے ورزشی جسم رکھنے والوں کو دل کے امراض کم ہوتے ہیں، اگر ہو بھی جائیں تو ان کی شدت بھی کم ہوتی ہے اور علاج بھی آسانی سے ہو جاتا ہے۔ ہماری طرف سے قارئین کو اپیل ہے کہ ٹائم نکالیں،

دوستوں کے ایسے گروپ بنائیں، جو اکٹھے مل کر سیر کرتے ہیں، ورزش کرتے ہیں اور ایک آدمی نہیں آ رہا تو اس کو گھر سے بلاتے ہیں کہ بھئی چلو، ورزش کرنے چلیں۔

مناسب خوراک

اب آپ کو میں خوراک کے بارے میں بھی بتاتا چلوں۔ یورپ اور امریکہ میں جو خوراک ہے، وہاں پر لوگ گوشت بیف زیادہ کھاتے ہیں، اس میں چربی بے انتہا ہوتی ہے۔ وہاں لوگوں میں روٹی کھانے کا رواج نہیں ہے، وہ لوگ زیادہ تر سینک اور مکھن کھاتے ہیں۔ ان کی کتابوں میں یہ لکھا ہوا ہے کہ گوشت کم کھائیں اور مکھن کم کھائیں، پاکستان میں عموماً ایک گھرانے میں ہفتے میں دو تین مرتبہ گوشت پکتا ہے، اور آٹھ دس افراد کے گھرانے میں ہر ایک کو بمشکل ایک بوٹی آتی ہے، پھر ہمارے جانور بھی بڑے لاغر ہوتے ہیں۔ یورپ اور امریکہ کی گائے بارہ سو پاؤنڈ سے کم نہیں ہوتی۔ ہمارے ملک کی گائے دو تین سو پاؤنڈ سے زیادہ کی نہیں ہوتی اور لاغر ہوتی ہے۔ اسی طرح بکری کا حساب ہے، اب کسی شخص کے حصے میں ایک دو بوٹیاں آ گئی ہیں تو اس کو ہم منع نہیں کرنا چاہتے۔ دراصل آپ کی خوراک کے تین حصے ہیں، ایک حصہ لحمیات یعنی پروٹین کا، جو آپ کی غذا کا تقریباً تیس فیصد ہونا چاہئے، جو گوشت کے علاوہ دالوں اور دوسری چیزوں میں بھی کچھ مقدار میں ہوتا ہے۔ دوسرا حصہ چربی کا یا آئل کا ہوتا ہے، وہ بھی تیس فیصد کی حد تک جائز ہے، تیسرا حصہ نشاستے کا ہے، جو کہ چالیس فیصد کی حد تک جائز ہے۔ کسی شخص نے دو ہزار کیلوریز کی ڈائٹ لینی ہے تو چھ سو کے قریب پروٹین سے آ سکتی ہے، وہ آٹھ سو نشاستے سے۔ نشاستے میں گندم چاول سبزیاں فروٹ اور میٹھا ہر قسم کا شامل ہے، اب اگر ایک گھر میں پورا ہفتہ دال روٹی اور چاول کے اوپر گزارا ہے اور پروٹین بہت کم مقدار میں استعمال ہو رہا ہے، تو مریض کہتا ہے کہ مجھے قبض ہو گئی ہے، میں صرف ابلا ہوا کھا رہا ہوں، آئل ختم کر دیا ہے۔ یہ ہرگز ٹھیک نہیں۔ آئل جتنا سالن میں لوگ ڈالتے ہیں وہ بالکل صحیح ہے۔ سورج مکھی، کینولا، مکئی کاٹن سیڈ آئل صحت کے لئے بالکل ٹھیک ہے۔ کچھ لوگ کہتے ہیں زیتون کا تیل اچھا ہے، مگر اس میں دو قباحتیں ہیں ایک تو ملک میں پیدا نہیں ہوتا، باہر سے منگوانے میں بہت مہنگا ہے اور یہ بھی پتہ نہیں کہ یہ سبزی مائل تیل زیتون ہی ہے یا کچھ اور ہے۔ ہمارے ملک میں پانچ ہزار سال سے سرسوں کا تیل استعمال ہو رہا ہے اور اس سے دل کا مرض نہیں ہوتا، زیتون کے تیل کے بارے میں ہم استعمال کرنے کا نہیں کہہ رہے، باقی تیل آپ باقاعدہ استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ بھی غلط کہ صرف ابلا ہوا کھایا جائے، کیونکہ اس سے قبض پیدا ہوتی ہے، اس سے دل کے مرض پر مزید منفی اثر پیدا ہو سکتا ہے۔

مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ جرمنی

مورخہ 9/اکتوبر 2004ء بیت السبوح فرینکفرٹ میں 15 ویں مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ جرمنی کا کامیاب انعقاد ہوا۔ صبح 11:00 بجے تلاوت قرآن کریم سے شوریٰ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوت کے بعد ایوان نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی اقتدا میں عہد خدام الاحمدیہ دہرایا۔ بعد از عہد مکرم صدر صاحب مجلس نے خطاب فرمایا۔ اس کے بعد مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج و نائب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے افتتاحی دعا کروائی۔

دعا کے بعد مکرم مطہر نور ثاقب صاحب معاون معتمد مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے قواعد وضوابط مجلس شوریٰ ایوان کے سامنے پیش کئے۔ مکرم نعیم احمد صاحب ایڈیشنل معتمد نے گزشتہ سال کی منظور شدہ تجاویز اور ان پر عملدر آمد کی رپورٹ، نیز مجلس شوریٰ 2004ء کا ایجنڈا اور ردشدہ تجاویز ایوان میں پیش کیں۔ ان تجاویز کو رد کئے جانے کی وجوہات متعلقہ مہتممین نے ایوان میں پیش کیں۔ ایجنڈا پر موجود تجاویز برائے مال اور اشاعت کی سب کمیٹیز کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔

وقفہ طعام اور نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد اجلاس دوم کا آغاز ہوا۔ مہتممین مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے متعلقہ شعبہ جات کی سالانہ رپورٹس ایوان میں پیش کیں۔ جن پر بعد میں ایوان کی طرف سے تعمیری اور سیر حاصل گفتگو ہوئی۔ محترم حیدر علی صاحب مربی انچارج جماعت احمدیہ جرمنی اس سیشن میں رونق افروز ہوئے۔ آپ گاہے بگاہے رہنمائی فرماتے رہے۔ نماز مغرب وعشاء اور کھانے کے وقفہ کے بعد گیارہ بجے رات سب کمیٹیز کے اجلاسات شروع ہوئے۔

دوسرے دن مؤرخہ 10/اکتوبر 2004ء کو آٹھ بجکر پینتیس منٹ پر کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم وقار زاہد صاحب سیکرٹری سب کمیٹی اشاعت نے کمیٹی کی رپورٹ پیش کی۔ جس پر ایوان میں بحث ہوئی اور ایوان نے کثرت رائے سے اس کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوانے کے لئے منظور کیا۔ بعد ازاں مکرم ظفر اقبال منیب صاحب محاسب نے سب کمیٹی مال کی رپورٹ پیش کی اور اس پر ایوان میں بحث ہوئی اور مفید مشورے سامنے آئے۔ ایوان نے کثرت رائے سے اس کو حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں بھجوانے کے لئے منظور کیا۔ اس دوران محترم نیشنل امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی ازراہ شفقت تشریف لائے۔ آپ نے بقیہ کارروائی ملاحظہ کی اور نصائح سے نوازا۔

نماز ظہر وعصر اور کھانے کے وقفے کے بعد مجلس شوریٰ کے اختتامی اجلاس کا آغاز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے مقرر کردہ نمائندہ محترم نیشنل امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی کی صدارت میں تین بجکر دس منٹ پر تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور اس کے بعد صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کا آئندہ دو سال 06-2004ء کے لئے انتخاب عمل میں لایا گیا۔ انتخاب کے بعد محترم امیر صاحب نے خطاب فرمایا اور جرمنی کی بدلتی ہوئی معاشی صورتحال اور اس سلسلہ میں نئے سال سے آنے والے قانون سے متعلق فرمایا کہ صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی لیکچر تیار کریں اور خدام واطفال کو آگاہ کریں۔ امسال مجلس شوریٰ میں شرکاء کی کل حاضری 385 رہی۔

(اخبار احمدیہ جرمنی نومبر 2004ء)

ٹینشن اور آرام طلبی کا زمانہ

جنوبی ایشیا میں غربت بہت ہے، ہل کی جگہ ٹریکٹر نے لے لی ہے، پیدل چلنے کا زمانہ ختم ہو گیا ہے، ورزش ختم ہو گئی ہے۔ فریج آ گیا۔ پہلے چکی پیسی جاتی تھی، پانی باہر سے لایا جاتا تھا۔ فریج میں چیزیں نہیں ہوتی تھیں، یعنی ایفرٹ ختم ہو گئی ہے اور ٹینشن آ گئی ہے، اب ہر شخص کو ٹینشن ہے آمدنی کی، کوئی بھی شخص اپنی آمدنی سے خوش نہیں، خرچے زیادہ ہو گئے ہیں، بچوں کے سکول کا، بلوں کا، ٹرانسپورٹ کا، شادی میں اسراف آ گیا ہے، تو ٹینشن بڑھ جاتی ہے، اس کا دل کے اوپر بے انتہا اثر پڑا ہے، خاص طور پر سفید پوش طبقے پر۔ ماحول میں آلودگی اتنی زیادہ ہے، خاص طور پر ٹریفک کا رش بھی اس مرض کو بڑھا رہا ہے، آلودگی والی گاڑیوں کا حکومت چالان کرے، انہیں چیک کرے، ٹریفک پھنسنے والے علاقوں کو کھلا کیا جائے، تجاوزات ہٹائی جائیں، باہر کے ممالک میں تو ایسا ہوتا ہے کہ چھوٹی اور زیادہ چلنے والی مارکیٹوں کو موٹروے یا رنگ روڈ پر سستی یا مفت جگہ دے کر لا بسایا ہے تاکہ باہر سے آنے والا تاجر شہر میں گھسنے کی بجائے باہر ہی مال بیچے اور خریدے تاکہ شہر کے اندر فالتو رش پیدا نہ ہو۔ اسی طرح سنٹرل سیکرٹریٹ کو بھی رنگ روڈ پر لے جایا جا سکتا ہے اور اس جگہ پر بڑی خوبصورتی سے سجایا جا سکتا ہے، اس سے بھی ماحول کو خوشگوار بنانے میں مدد ملے گی، جس سے دل کے امراض میں کمی کے خاصے امکانات ہیں۔

(روزنامہ پاکستان 14 رمئی 2004ء)

پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

چند قیمتی پتھر

زمرد

اس کا انگریزی میں تلفظ (Emerald) ایمرلڈ ہے۔ اس کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے۔

نیلم

اس کو انگریزی میں (Sapphire) کہتے ہیں۔ اس کا رنگ چمکدار نیلا ہوتا ہے۔

موتی

’موتی‘ کو انگریزی میں Pearl کہتے ہیں جو عموماً سفید رنگ کا ہوتا ہے اور سیپ میں بنتا ہے۔

پکھراج

پکھراج کو انگریزی میں Topaz کہتے ہیں جو کہ پیلے رنگ کا شفاف پتھر ہوتا ہے۔

مرجان

اسے انگریزی میں Coral کہتے ہیں جو چھوٹے چھوٹے سمندری جانور تیار کرتے ہیں۔ اس کا ذکر سورہ رحمٰن میں بھی آیا ہے۔ اس کا رنگ گلابی یا قدرے سفید ہوتا ہے۔

زرقون

اسے انگریزی میں Zircon لکھتے ہیں یہ عموماً بھورے سنہری رنگ کا ہوتا ہے۔ فارسی میں زر سونے کو کہتے ہیں اور یہ لفظ فارسی سے لیا گیا ہے۔

باب غوری

اسے انگریزی میں (Cat`seye) (کیٹس آئی) کہتے ہیں یہ ایسا پتھر ہے جو شعاعوں کو منعکس کرتا ہے۔ موٹروے کی طرح کی عمدہ سڑکوں پر یہ پتھر سڑک پر مختلف Lanes کو نمایاں کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے رات کو گاڑیوں کی لائٹ پڑنے سے یہ روشن ہو جاتا ہے اور گاڑیوں کو اپنی اپنی Lane میں چلنے کی سہولت رہتی ہے۔ اس پتھر کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جس طرح بلی کی آنکھیں رات کے اندھیرے میں روشن اور چمکدار ہو جاتی ہیں اسی طرح یہ پتھر (Cat`s eye) اندھیرے میں روشن ہو جاتا ہے۔

ہیرا

(Diamond) یعنی ہیرا نہایت قیمتی پتھر ہے یہ شفاف اور عموماً بے رنگ ہوتا ہے۔

یاقوت

’’یاقوت‘‘ (Ruby) سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر 40062 میں Mrs Eva Qadartunnisa w/o Asip Ginanjar پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت زیور 17,5 گرام مالیتی/-2150000 روپے،2۔موٹر سائیکل مالیتی /-9000000 روپے۔میزان /-11150000 روپے اس وقت مجھے مبلغ /-225000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Eva Qadartunnisa گواہ شد نمبر 1 Bashari Tarmudi وصیت نمبر 24826 انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ruhdiat وصیت نمبر 25438 Ayyubi Ahmedi انڈونیشیا

مسل نمبر 40063 میں Mubarik Ahmad Kamil s/o Bashari Tarmudi پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ/-300000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mubarik Ahmed Kamil گواہ شد نمبر 1 Bashari Tarmudi وصیت نمبر 24826 انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ruhdiyat وصیت نمبر 25438 Ayyubi Ahmed انڈونیشیا

مسل نمبر 40064 میں Athia Nihlatin Lasani Razzaq D/o Attaur Razzaque Barus پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ/-250000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Atiha Nihlatin Lasani Razzq گواہ شد نمبر 1 Bashari Tarmudi وصیت نمبر 24826 انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Bachtiar Husen s/o Husan Marah Sutan وصیت نمبر 28382 انڈونیشیا

مسل نمبر 40065 میں Zinda Mahmood Bajwa w/o Muzzaffar Khan قوم پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA ضلع بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 12-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین واقع کوٹ باجوہ ضلع نارووال 10/12 ایکڑ مالیتی/-1600000 روپے، 2۔مشترکہ مکان واقع Queen Vill (USA) کا 1/2 حصہ (Having Mortig Loan) مالیتی 200000 $، 3۔مشترکہ پلاٹ لاہور کینٹ برقبہ ایک کنال 1/2 حصہ 2500000 روپے، 4۔پلاٹ واقع کواپریٹو سوسائٹی کراچی 200 مربع گز 1000000 روپے، 5۔پلاٹ واقع آفیسر سوسائٹی راولپنڈی۔اس وقت مجھے مبلغ 2600 $ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Zinda Mahmood Bajwa گواہ شد نمبر 1 Saleem Ahmad s/o Mohammad Ibrahim USA گواہ شد نمبر 2 Inamul Haq Kausar s/o Sh. Fazal Haq Sb(Late) USA

مسل نمبر 40066 میں Rizwan Hameed Khan s/o Mubashar Ahmed Khan پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 29-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Syed Shamshed A. گواہ شد نمبر 1 Nasir s/o Syed Shaukat Ali USA گواہ شد نمبر 2 Muhammad Ahmad Bhatti s/o Ch. Abdul Rashid Bhatti USA

مسل نمبر 40067 میں Nafis ur Rehman s/o Lutf ur Rehman (Late) پیشہ انجینئر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ریٹائرمنٹ پلان موجودہ ویلیو 115000$، 2۔نقد رقم 55000$، 3۔2۔مشترکہ پلاٹ واقع ربوہ جس میں میرے حصہ کی قیمت اندازاً 2000$۔اس وقت مجھے مبلغ 5575$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Nafis ur Rehman گواہ شد نمبر 1 Muhammad Iqbal Waliullah s/o Syed Maqboul Shah USA گواہ شد نمبر 2 Misbah ur Rehman s/o Nafis ur Rehman USA

مسل نمبر 40068 میں بشریٰ امجد زوجہ طارق امجد پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 01-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ واقع Logan Wood Dive 2644 کا 1/2 حصہ موجودہ قیمت 315000$ بینک قرضہ 219000$ میرا حصہ 48000$،2۔حق مہر وصول شدہ 3500$۔اس وقت مجھے مبلغ 200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ بشریٰ امجد گواہ شد نمبر 1 طاہر چوہدری ابن اشرف چوہدری USA گواہ شد نمبر 2 شعیب باسط ابن عبدالباسط USA

مسل نمبر 40069 میں طارق امجد ولد چوہدری عبدالرؤف (مرحوم) پیشہ انجینئر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 01-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع 2644 Logan Wood Drive میں میرا حصہ 1/2 48000 $۔اس وقت مجھے مبلغ 4400 $ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق امجد گواہ شد نمبر 1 منور احمد سعید ابن میاں روشن دین USA گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ابن ملک عبدالحمید USA

مسل نمبر 40070 میں Tahmeeda Ahmed w/o Dr. Mir Mubarik Ahmed پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 06-03-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔ مکان واقع 494 Ocean Tarrace Island میں میرا حصہ 1/2 مالیتی 500000$،2۔دفتر واقع نیویارک میں میرا حصہ 1/4 مالیتی 250000 $ ، 3۔جیولری متفرق مالیتی 21000$۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Tahmeeda Ahmed گواہ شدنمبر 1 Mubashir Ahmed سیکرٹری مال USA گواہ شدنمبر 2 Ali Mir Ahmed USA

مسل نمبر 40071 میں ڈاکٹر میر مبارک احمد ابن میر احمد علی (مرحوم) قوم میر پیشہ فزیشن عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA ضلع بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔مکان واقع 494 Ocean Terrace Island میں میرا حصہ 1/2 مالیتی 500000$،2۔دفتر واقع نیویارک میں میرا حصہ 1/4 مالیتی 250000 $ ، 3۔پنشن پلان (401K)410000$،4۔لائف انشورنس موجودہ قیمت 110000 $ ، 5۔انشورنس موجودہ قیمت 11000 $ ۔اس وقت مجھے مبلغ 96000 روپے سالانہ بصورت فزیشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر میر مبشر احمد گواہ شدنمبر 1 علی میر احمد ابن ڈاکٹر میر مبشر احمد USA گواہ شدنمبر 2 مبشر عالم ابن محمد شفیق USA

مسل نمبر 40072 میں شمیم اختر چوہدری زوجہ عزیز احمد چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-11-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔مشترکہ مکان واقع 220 D Braeshire Drive مالیتی 124000 $،2۔طلائی زیور وزنی 333.3 گرام مالیتی 5000 $ ، 3۔انگوٹھی ڈائمنڈ مالیتی 250 $ ، 4۔حق مہر بذمہ خاوند 30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 560 $ روپے ماہوار بصورت ملازمت جز وقتی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شمیم اختر چوہدری گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر منیر احمد USA گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر نصرت احمد USA

مسل نمبر 40073 میں Hamid Hussain s/o Tajamul Hussain پیشہ کاشتکاری عمر 65 سال بیعت 1962ء ساکن فجی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-08-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔پالتو جانور بتفصیل 20 Goats ، 20 Cattle 2 ۔رائس فارم برقبہ 16 ایکڑ جو گورنمنٹ سے لیز پر لیا ہوا ہے۔3 ۔ بینک بیلنس 1100 $۔اس وقت مجھے مبلغ 200 $ ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-03 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Hamid Hussain گواہ شدنمبر 1 Muhammad Munif s/o Rahim Bukash فجی گواہ شدنمبر 2 طارق احمد رشید 141 ناصر آباد ربوہ

مسل نمبر 40074 میں عزیز احمد چوہدری ابن ڈاکٹر محمد عبداللہ خان مرحوم پیشہ ڈاکٹری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-11-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔ بینک اکاؤنٹ مالیتی 7023 $ ۔2 ۔بینک اکاؤنٹ مالیتی 20321 $ ، 3 ۔سٹاک مارکیٹ شیئرز مالیتی 55381$،4۔ہیلتھ کیئر ریٹائرمنٹ پلان موجودہ بیلنس 67326 $،5 ۔State Compensation پلان موجودہ بیلنس 32727$،6۔مشترکہ مکان واقع 220-D Braeshire DR موجودہ قیمت 124000 $، 7 ۔مشترکہ خاندانی زمین واقع دھوریہ ضلع گجرات۔ اس وقت مجھے مبلغ 6562 $ ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عزیز احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر منیر احمد ابن چوہدری رحمت اللہ گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر نصیر احمد ابن ڈاکٹر محمد عبداللہ خان صاحب

مسل نمبر 40075 میں طاہر احمد خان ٹوبی ابن شمس الدین خان پیشہ انجینئر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-11-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔ پلاٹ ایک کنال پاکستان پشاور مالیتی 50000 روپے، 2 ۔ پلاٹ ایک کنال بحریہ ٹاؤن راولپنڈی 850000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2700 $ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد خان ٹوبی گواہ شد نمبر 1 جواد احمد ملک ابن مسعود احمد ملک USA گواہ شدنمبر 2 سید محمد احمد ابن میر محمود احمد ناصر USA

مسل نمبر 40076 میں امۃ البصیر احمد زوجہ داؤد احمد پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-11-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔متفرق طلائی زیورات وزنی 538 گرام اندازاً قیمت 412499 روپے، 2۔حق مہر بذمہ خاوند 11000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 $ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ البصیر احمد گواہ شدنمبر 1 خالد احمد عطاء ابن غلام احمد عطاء USA گواہ شد نمبر 2 بلال اعجاز ولد اعجاز احمد شمس USA

مسل نمبر 40077 میں امۃ الجمیل زوجہ مبشر احمد قوم پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA ضلع بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔ پلاٹ 15 مرلہ واقع ضلع راولپنڈی 150000 روپے، 2 ۔حق مہر وصول شدہ 1000 $، 3 ۔متفرق طلائی زیور ساڑھے 14 تولہ مالیتی 2050 $ ۔اس وقت مجھے مبلغ 300 $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امۃ الجمیل گواہ شدنمبر 1 محمد اقبال USA گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد USA

مسل نمبر 40078 میں Shahida I. Bajwa w/o Zinda M. Bajwa قوم پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA ضلع بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1 ۔ مشترکہ مکان واقع 217-1993 Road Queen Village USA کا 1/2 حصہ مالیتی 200000 $،2۔جیولری متفرق 3500 $۔اس وقت مجھے مبلغ 200 $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Shahida I. Bajwab گواہ شدنمبر 1 سلیم احمد ابن محمد ابراہیم USA گواہ شدنمبر 2 انعام الحق کوثر ابن شیخ فضل حق USA

مسل نمبر 40079 میں Ather M. Farooq s/o Mohammad Younis Farooque(Late) پیشہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1 ۔ پراپرٹی منقولہ ، غیر منقولہ اندازاً قیمت 55000 $ ۔اس وقت مجھے مبلغ 3000 $

ماہوار بصورت معذوری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ather M. Farooq گواہ شد نمبر 1 Muhammad Jattala s/o Wali Baksh Jattala USA گواہ شد نمبر 2 Imran Jattala USA

مسل نمبر 40080 میں محمد اکرم ابن چوہدری خدا بخش پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-07-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 414.5 $ روپے ماہوار بصورت الاؤنس سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 محمد منور ارائیں ابن بشارت علی USA گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد بابر ابن جمال الدین USA

مسل نمبر 40081 میں Haris Ahmed Raja s/o Raja Nasir Ahmed پیشہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Haris Ahmad Raja گواہ شد نمبر 1 Jawad A. Malik s/o Masood A. Malik USA گواہ شد نمبر 2 Syed Muhammad Ahmed s/o Mir Mahmood Ahmed Nasir USA

مسل نمبر 40082 میں مبشر احمد ابن نذیر احمد پیشہ ٹیچر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000 $ ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 Amir ud Din USA گواہ شد نمبر 2 Mohammad Jattala USA

مسل نمبر 40083 میں Mohammad Shariff Ramjeet s/o Hashim Ramjeet قوم پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس ضلع بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-06-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع Sans Souci Rd Montage-Blanch برقبہ 250 مربع میٹر موجودہ قیمت 198000 روپے، 2۔ مکان تعمیر شدہ برقبہ 42 مربع میٹر موجودہ قیمت 157500 روپے، 3۔ نقد رقم 100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Shariff Ramjeet گواہ شد نمبر 1 Fazal Kedaran s/o Chader Kedaran ماریشس گواہ شد نمبر 2 Kalim Kedaran s/o Chader Kedaran ماریشس

مسل نمبر 40084 میں عطاء القیوم گھمن ابن نصر اللہ خان گھمن پیشہ مشنری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-06-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیور 2 batanas one chain 22k weight 53 grams مالیتی 36000 روپے، 2۔ نقد رقم تقریباً 40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4260 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء القیوم گھمن گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ گھمن والد موصی ماریشس گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم ابن آدم جواہر ماریشس

مسل نمبر 40085 میں محمد علی شاہد ابن شاہد محمود پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دبئی UAE بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد علی شاہد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ابن غلام محی الدین دبئی گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ابن غلام محی الدین دبئی

مسل نمبر 40086 میں نصیر احمد ورک ابن چوہدری بشیر احمد ورک پیشہ ملازمت عمر 46 سال 8 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دبئی UAE بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک مکان ڈبل سٹوری برقبہ 3 مرلہ والٹن روڈ لاہور قیمت 600000 روپے، 2۔ ایک عدد کرولا کار مالیتی 8000 درہم، 3۔ کمپیوٹر زیر استعمال مالیتی 600 درہم، 4۔ ٹی وی ایل جی 350 درہم۔ اس وقت مجھے مبلغ 4400 درہم ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-08-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد ورک گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید وصیت نمبر 30817 دبئی گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد خالد ولد عبد الرشید احمد دبئی

مسل نمبر 40087 میں Ibromusaful Tomoha Onabani s/o Pa Quadri Onabani قوم پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1979ء ساکن نائیجیریا ضلع بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 01-01-200 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12000N ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 30-04-2000 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibromusaful Tomoro Onabanio گواہ شد نمبر 1 عبد الرشید خان نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Alh M.L.Idris نائیجیریا

مسل نمبر 40088 میں Mrs Waidat Ibidun Qnabanjo w/o Bro Musafau Tomoba Onabanjo پیشہ ملازمت بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 01-01-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000N ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 30-04-2000 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mrs Waidat Ibidun Onabanjo گواہ شد نمبر 1 عبد الرشید ثانی نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 ALH M.L. Idris نائیجیریا

مسل نمبر 40089 میں Abdul Ghani Qlanmi Mabi s/o Abdul Raeem Abdus Smaan عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-10-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ N300 ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-12-98 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Ghani Qlanmimabi گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 K.O. Haruna وصیت نمبر 29762 نائیجیریا

مسل نمبر 40090 میں Abdul Ganiya Ayobele Idris s/o Pofoola Abdul Idris پیشہ بینکنگ عمر 51 سال بیعت 01-10-1973 ساکن نائیجیریا ضلع بقائمی ہوش و

حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-07-1998 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان مالیتی N 3.5 million ،2۔مکان مالیتی N800000، N250000، 3۔کار 2 عدد مالیتی N 400000۔اس وقت مجھے مبلغ N 14000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 23-07-88 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Ganiya Ayobele گواہ شد نمبر 1 Z.A. Jawad Idris گواہ شد نمبر 2 Tauheed ala Shosoyora نائیجیریا

مسل نمبر 40091 میں Alhaj Abdul Razak A. Ayubra s/o Alhaj Ahmad Ayubra پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 53 سال بیعت جنوری 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 01-10-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان نمبر 21 لیگوس نائیجریا۔اس وقت مجھے مبلغ 18000 N روپے سالانہ بصورت متفرق ذرائع مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 25000 N روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Alhaj Abdur Razak A. Ayubra گواہ شد نمبر 1 Ali Isolo Yusuf نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Muhammad Hashim Uthman نائیجیریا

مسل نمبر 40092 میں Abdul Hakeem Sowemimo s/o Fasasi Sowemimo پیشہ مشنری Daeillallah عمر 29 سال بیعت دسمبر 1995ء ساکن لیگوس نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 01-07-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ N 5500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد AbdulHakeem Soweimo گواہ شد نمبر 1 Abdul Hakeem Showemimo نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Muhammad Hashim Uthman نائیجیریا

مسل نمبر 40093 میں Muhammad Qasim Oyetunde s/o Badr Oyekola پیشہ مشنری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیگوس نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-07-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 11025 N ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Muhammad Qasim Oyekola گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Muhammad Hashim Uthman نائیجیریا

مسل نمبر 40094 میں Iromini Abbas Olawals s/o Mr Iromini Yusuf Amuda پیشہ بیکنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیگوس نائیجیریا ضلع بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-01-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پلاٹ زرعی واقع I jede مالیتی N1.0 million،2۔پلاٹ واقع Igesho مالیتی N70000،3۔پلاٹ واقع Sangootls مالیتی N60000،4۔پلاٹ واقع Wolaoska مالیتی N60000۔اس وقت مجھے مبلغ N 155000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ جولائی 2001ء سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Iromini Abbas Olawals گواہ شد نمبر 1 Z.A. Junaid نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Tasheed A Shosoyen نائیجیریا

مسل نمبر 40095 میں Musodiq s/o Yusuf پیشہ ٹیلرنگ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیگوس نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-07-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع 23 Karimu St. لیگوس،2۔مکان واقع G. Moshalas لیگوس کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ N 20000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Musodiq گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Muhammad Hashim Uthman نائیجیریا

مسل نمبر 40096 میں Luqman Arisekola Olaiekan s/o Bro Alghalali Abdus Salman پیشہ مشنری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-07-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ N 7199.51 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Luqman Arisekola Olaiekan گواہ شد نمبر 1 T. Ola Shosoyede نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Muhammad Hashim Uthman نائیجیریا

مسل نمبر 40097 میں Yakub Omokhe Mustafa s/o Yakub Omokhudu Mustafa پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kaduna نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-01-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ N 8175 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Yakub Omokhe Mustafa گواہ شد نمبر 1 Bro I. S. Gbadonus نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Bro Abdullah Ibrahim نائیجیریا

مسل نمبر 40098 میں Missionar A. Kabir Aderibigbe s/o Mr. Hamzai Adenran Aderibigbe پیشہ مشنری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیگوس نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-07-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ N7336.88 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ اکتوبر 2004ء سے منظور فرمائی جاوے۔العبد A. Kabir Aderibigbe گواہ شد نمبر 1 Muhammad Hashim Uthman نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Tauheed Ola Shoboyade نائیجیریا

مسل نمبر 40099 میں Abdul Ghaniyy Adebayo s/o Sanni پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 12 اگست 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-02-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ N11348.51 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Ghaniyy

Adebayo نائیجیریا گواہ شدنمبر 1 Taiwo Abdur Rahman وصیت نمبر 32104 گواہ شدنمبر 2 Abdul Azeez Adewoye وصیت نمبر 25298

مسل نمبر 40100 میں Muhammad Tiamiyu Adebiyi s/o Muhammad Raji Adeleka پیشہ ایڈمنسٹریشن عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیگوس نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع 19 Apolo St. لیگوس، 2۔ پلاٹ at Ilaro قیمت خرید N 25000، 3۔ پلاٹ at Ijeda قیمت خرید N60000۔ اس وقت مجھے مبلغ N40000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Tiamiyu Adebiyi گواہ شدنمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شدنمبر 2 Muhammad Hashim Uthman نائیجیریا

مسل نمبر 40101 میں Mashhud Adenrele Fashola s/o Alhaj Raji Adeleke Fashola قوم پیشہ لیکچرار عمر 55 سال بیعت 1946ء ساکن لیگوس نائیجیریا ضلع بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک بلڈنگ واقع نائیجیریا، 2۔ چار پلاٹ واقع نائیجیریا۔ اس وقت مجھے مبلغ N 100000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mashhud Adenrale Fashola گواہ شدنمبر 1 Muhammad Hashim Uthman نائیجیریا گواہ شدنمبر 2 Z.A. Junaid نائیجیریا

مسل نمبر 40102 میں Sidiqat Adeola w/o Bro Dauda Raji پیشہ ٹیچنگ عمر 35 سال بیعت 1987ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 01-01-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ حق مہر N 5000۔ اس وقت مجھے مبلغ N 21000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Sidiqat Adeola گواہ شدنمبر 1 Ali Isola Yusuf نائیجیریا گواہ شدنمبر 2 Muhammad Hashim Uthman نائیجیریا

مسل نمبر 40103 میں Mohammad Mua'zu s/o Abdul Kareem پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-09-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو سنگل روم جو والد صاحب کی طرف سے ملے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ N 39600 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Mua'zu گواہ شدنمبر 1 K.H. Yusuf نائیجیریا گواہ شدنمبر 2 A.H. Omoyele نائیجیریا

مسل نمبر 40104 میں Bro Saadu Ilufoye s/o Alhaji Jimott Akande پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1967ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-11-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 50 گز N60000، 2۔ مکان زیر تعمیر۔ اس وقت مجھے مبلغ N32800 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bro Saadu Ilufoye گواہ شدنمبر 1 Akawe King Hussain نائیجیریا گواہ شدنمبر 2 Muhammad Yusuf Abdul Ghanu نائیجیریا

مسل نمبر 40105 میں Abdul Kareem Mahmouda s/o Mualim M. O. Tolakareem پیشہ طالبعلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-11-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Abdul Kareem Mahmouda گواہ شدنمبر 1 Ali Isola Yusuf نائیجیریا گواہ شدنمبر 2 Muhammad Hashim Uthman نائیجیریا

(جلسہ فرانس بقیہ از صفحہ 2)

حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ ان میں سے تین دوست تو کچھ عرصہ قبل بیعت فارم پر کر کے احمدیت میں داخل ہوئے تھے لیکن ایک دوست ابھی زیر دعوت تھے لیکن بیعت کے لئے راضی نہ ہوتے تھے وہ جلسہ سالانہ کے بابرکت روح پرور ماحول اور حضور انور کی شخصیت سے اس قدر متاثر ہوئے کہ انہوں نے جلسہ کے دوران ہی بیعت کرنے کا فیصلہ کر لیا اور اپنے باقی ساتھیوں کے ساتھ حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو ثبات قدم عطا فرمائے۔

فرانس کے اس تیرھویں جلسہ سالانہ میں ملک میں موجود مختلف 38 اقوام کے آٹھ صد پندرہ احمدی احباب شامل ہوئے۔ فرانس کے علاوہ درج ذیل تیرہ ممالک سے بھی احباب ونمائندگان نے اس جلسہ میں شمولیت کی۔

انگلستان۔ جرمنی۔ ہالینڈ۔ بیلجیئم۔ امریکہ۔ کینیڈا۔ اٹلی۔ ماریشس۔ پاکستان۔ ناروے۔ بینن۔ مارٹینِق اور سوئٹزرلینڈ

فرانس میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت نے گزشتہ سالوں میں غیر معمولی ترقی کی ہے اور ہر میدان میں قدم آگے بڑھایا ہے۔

فرانس میں احمدیت

فرانس میں احمدیت کے نفوذ کی تاریخ اکتوبر 1924ء سے شروع ہوتی ہے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی چند مخلصین جماعت کے ساتھ فرانس تشریف لائے اور چند روز قیام فرمایا۔ حضور نے فرانس کے مذہبی حالات کا بھی جائزہ لیا اور پیرس میں تعمیر ہونے والی عالی شان بیت الذکر دیکھی اور اس کے محراب میں کھڑے ہو کر ایک لمبی دعا مانگی۔

پھر 1946ء میں دوسری جنگ عظیم کے بعد حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر مکرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم فرانس تشریف لائے اور پانچ سال تک فرانس میں دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دیتے رہے۔ مس مارگریٹ رومانی وہ پہلی تعلیم یافتہ خاتون تھیں جنہیں فرانس میں قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ ان کا نام عائشہ رکھا گیا۔

ملک عطاء الرحمٰن صاحب کے واپس جانے کے بعد 30 سال تک احمدیہ مشن کا کام بند رہا۔ 1973ء میں کچھ احمدی خاندان فرانس میں آ کر آباد ہوئے۔ 13 جنوری 1981ء کو فرانس میں باقاعدہ جماعت رجسٹرڈ ہوئی۔

1985ء میں مشن ہاؤس کی موجودہ عمارت خریدی گئی۔ 13 راکتوبر 1985ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے احمدیہ مشن ہاؤس فرانس بیت السلام کا افتتاح فرمایا۔

گزشتہ سال جماعت فرانس کو مشن ہاؤس سے ملحقہ ایک رہائشی عمارت خریدنے کی توفیق ملی۔

فرانس کی سرزمین کو یہ سعادت حاصل ہے کہ یہاں چار خلفائے مسیح موعود کے مبارک قدم پڑے ہیں اور اس زمین نے بہت دعائیں لی ہیں اور برکتیں لوٹی ہیں۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیرس کے علاوہ کئی دوسرے بڑے شہروں میں جماعت قائم ہو چکی ہے اور جماعت کا نظام بہت مضبوط، فعال اور مستحکم ہے۔

اڑھائی بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور انڈونیشیا، سری لنکا اور انڈیا میں آنے والے زلزلہ کے تعلق میں ہیومینٹی فرسٹ کے چیئر مین صاحب کو ہدایات دیں۔ اس کے بعد حضور انور مشن ہاؤس کے گردونواح کے علاقہ میں سیر کے لئے تشریف لے گئے۔

قریباً نصف گھنٹہ کی سیر کے بعد واپسی ہوئی۔ اس کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی اور فیملی ملاقاتیں کیں۔ فیملی ملاقاتیں قریباً ساڑھے تین گھنٹہ تک جاری رہیں۔

فرانس کی 6 جماعتوں کی 55 فیملیز کے 250 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

آج ملاقات کرنے والوں میں کینیڈا، بیلجیئم، پاکستان، جرمنی اور سوئٹزرلینڈ سے آئے ہوئے بعض احباب اور فیملیز شامل تھیں۔

ملاقاتوں کے بعد پونے آٹھ بجے حضور انور نے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم سید محمد الیاس ناصر صاحب دہلوی مقیم لندن لکھتے ہیں۔ میرے بھائی مکرم نورالحسن قریشی صاحب مرحوم کی پوتی مکرم عالیہ مقبول قریشی صاحبہ بنت مکرم ناصر مقبول قریشی صاحب کا نکاح دو لاکھ روپے حق مہر پر مکرم فیصل احمد خان صاحب ابن مکرم نثار احمد خان صاحب کے ساتھ مکرم جمال الدین شمس صاحب نے بیت النور لاہور میں مورخہ 17 دسمبر 2004ء کو پڑھا اور رخصتی 22 دسمبر 2004ء کو ہوئی۔ دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ یہ نکاح دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت کرے۔ آمین

اعلان داخلہ

ہائر ایجوکیشن کمیشن نے آسٹریا میں بلیک اور نیچرل سائنسز میں پی ایچ ڈی اسکالرشپ کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 جنوری 2005ء ہے۔ درخواست فارم ہائر ایجوکیشن کمیشن کی ویب سائٹ www.hec.gov.pk یا ہائر ایجوکیشن کمیشن کے دفاتر سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

ہائر ایجوکیشن کمیشن نے جرمنی میں انجینئرنگ اور سائنسز میں پی ایچ ڈی کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 جنوری 2005ء ہے۔ درخواست فارم، ضمانتی فارم اور طریقہ کار HEC کی ویب سائٹ www.hec.gov.pk یا ہائر ایجوکیشن کے دفاتر سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں / انسٹیٹیوٹ کے فل ٹائم ریگولر اساتذہ سے آسٹریا / فرانس / جرمنی / نیدرلینڈ میں انجینئرنگ میں ماسٹرز درجہ کی تعلیم کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 جنوری 2005ء ہے۔ درخواست فارم HEC کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ یا ہائر ایجوکیشن کمیشن کے دفاتر سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

شاہ عبداللطیف یونیورسٹی خیر پور نے درج ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی اے آنرز پارٹ ون اور ایم اے (Previous) ان اکنامکس، انٹرنیشنل ریلیشن، ماس کمیونیکیشن، پولیٹیکل سائنس (ii) بی ایس (P-I) چار سالہ پروگرام۔ (iii) بی پی اے (آنرز) پارٹ ون ان پبلک ایڈمنسٹریشن۔ (IV) بی کام پارٹ ون (چار سالہ پروگرام) اور ایم کام (Previous) ان کامرس (V) بی ایس پارٹ ون (چار سالہ پروگرام) (Vi) ایم ایس سی (Prev) درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 27 جنوری 2005ء ہے مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 4 جنوری 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

نکاح

مکرم فریاد خان صاحب دارالیمن شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ جویریہ چاند صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم منیر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری رشید احمد صاحب چک نمبر 88 ج۔ ب ضلع فیصل آباد بحق مہر مبلغ ایک لاکھ روپے مکرم محمد ادریس شاہد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 26 دسمبر 2004ء کو بیت صادق دارالیمن شرقی ربوہ میں پڑھا۔ جویریہ چاند صاحبہ مکرم فیض خان صاحب مرحوم ڈیریانوالہ ضلع نارووال کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بہت بابرکت کرے۔ آمین

ولادت

مکرم منشا احمد نیر صاحب دارالفضل غربی ربوہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ یکم جنوری 2005ء بروز ہفتہ پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام عطاء النور تجویز ہوا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وتندرستی اور درازی عمر عطا فرمائے اور نیک خادم دین ہو۔

نکاح

مکرم مبارک احمد تنویر صاحب انسپکٹر بیت المال آمد ربوہ لکھتے ہیں میری بیٹی مکرمہ ثمینہ مبارک صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم ڈاکٹر شمس الاسلام صاحب ابن مکرم محمد حنیف قمر صاحب دارالیمن شرقی بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب نے 11 / اکتوبر 2004ء کو بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت اور دونوں خاندانوں کے لئے مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد لکھتے ہیں مکرم رانا مبارک احمد صاحب محاسب جماعت احمدیہ لاہور وسیکرٹری مال ضلع لاہور بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ اور شیخ زاید ہسپتال میں زیر علاج رہے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

وفاقی کابینہ کے اہم فیصلے وفاقی کابینہ کے اجلاس میں درج ذیل اہم فیصلے کئے گئے۔ کابینہ کے ارکان اور گریڈ 17 سے اوپر کے سرکاری ملازمین کی ایک دن کی تنخواہ سونامی کے متاثرین کے لئے صدراتی فنڈ میں جمع کرائی جائے گی۔ لوڈشیڈنگ نہیں ہوگی۔ ہیپاٹائٹس کے خلاف جنگی بنیادوں پر مہم چلائی جائے گی۔ غیر معیاری میڈیکل آلات کا استعمال روکنے کے لئے قانون بنایا جائے گا۔ وزارت سائنس کو بازار میں دستیاب منرل واٹر کے متعلق رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی۔

امریکہ اور اسلام امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ امریکی معاشرے میں تمام مذاہب کی عزت کی جاتی ہے۔ امریکہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نہیں۔

عراق میں 25 ہلاک عراق میں خودکش حملوں اور دھماکوں میں 25۔ افراد ہلاک ہو گئے اور بیسیوں زخمی ہوئے۔ عراقی حکومت نے کہا ہے کہ الیکشن ملتوی ہوئے تو ملک میں خانہ جنگی چھڑ جائے گی۔

وزراء اور مشیر حضرات کی تنخواہوں میں اضافہ حکومت نے تمام وفاقی وزرائے مملکت اور مشیروں کی تنخواہوں میں 15 فیصد اضافے کا نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے نوٹیفکیشن کے تحت اس فیصلے پر عملدرآمد یکم جولائی 2004ء سے ہوگا۔ یعنی تمام متعلقہ افراد کو چھ ماہ کے واجبات بھی ملیں گے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔ جنوری 2005ء

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:15
وقت عصر	3:50
غروب آفتاب	5:22
وقت عشاء	6:49

ربوہ وگردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوبی تھی، ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 214220 فون رہائش: 213213

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 04524-215231

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

ھو الشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان۔ زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجر کار، دیجی مخمل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

C.P.L 29

C.P.L 29

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ۔ لاہور
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

ضرورت بلڈنگ برائے سکول
الصادق اکیڈمی کو اپنے ہائی سکول کیلئے اقصیٰ چوک کے گرد ونواح کے محلوں میں ایک بلڈنگ کی ضرورت ہے
انوسٹمنٹ کے خواہش مند حضرات رابطہ کریں
معقول کرایہ دیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
فون: 214434